لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوھیا نامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 12, Issue No. 269 Saturday 28 December, 2024 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر (۱۲) شمارہ نمبر (۲۶۹) ۲۸ دسمبر ۲۰۲۴ء بروز ہفتہ قیمت: ایک روپیہ (صفحات: ۴)

اجمیر شریف درگاہ کے قریب بلڈوزر کی کارروائی سے کشیدگی

اجمیر، (ایجنسیاں)

جمعرات کی صبح اجمیر شریف درگاہ کے اردگرد ایک ساتھ کئی بلڈوزر گرجے۔ اجمیر میونسپل کارپوریشن کی ٹیم نے اجمیر شریف درگاہ، اڑھائی دن کی جھونپڑی اور دہلی گیٹ کے اردگرد بڑے پیمانے پر تجاوزات ہٹانے کی مہم چلائی۔ سڑکوں کے کناروں اور نالوں پر قائم تجاوزات کو مسمار کرنے سے وہاں کشیدگی پیدا ہوگئی۔ مقامی لوگوں نے احتجاج کیا اور پولیس کے ساتھ جھڑپیں ہوئیں۔ ماحول کو قابو میں رکھنے کے لیے پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی تھیں۔ اجمیر میونسپل کارپوریشن نے یہ کارروائی خواجہ غریب نواز کے 813 ویں عرس سے پہلے کی ہے۔ صبح میونسپل کارپوریشن کی ٹیم بھاری پولیس فورس کے ساتھ درگاہ کے علاقے میں پہنچی۔ بلڈوزر کے گرجنے کی آواز سن کر اہل علاقہ کی بڑی تعداد موقع پر جمع ہوگئی۔ نعرے بازی شروع کر دی گئی۔ لوگ آکر بلڈوزر کے سامنے کھڑے ہوگئے۔ پولیس نے انہیں ہٹانے کی کوشش کی تو تصادم ہوگیا۔ احتجاج کے باوجود بلڈوزر نے اپنا کام جاری رکھا۔ سڑک اور نالے پر تجاوزات سے بنائی گئی دکانیں مسمار کر دی گئیں۔ میونسپل کارپوریشن کا کہنا ہے کہ درگاہ کے علاقے میں بڑے پیمانے پر تجاوزات کی گئی ہیں۔ عرس کے دوران ملک اور بیرون ملک سے بڑی تعداد میں لوگ اجمیر آتے ہیں اور انہیں تجاوزات کی وجہ سے کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے تجاوزات ہٹادی گئی ہیں۔

اسی طرح اڑھائی دن کی جھونپڑی اور دہلی گیٹ کے پاس بھی میونسپل کارپوریشن کے پیلے پنجے کافی سرگرم تھے۔ کئی غیر قانونی تعمیرات کو مسمار کر دیا گیا۔ عوام کے احتجاج کے پیش نظر علاقے میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ موقع پر بڑی تعداد میں پولیس اہلکار تعینات ہیں۔

سنبھل میں جامع مسجد کے قریب پولیس چوکی کی تعمیر

سنبھل (ایجنسی):

اتر پردیش کے سنبھل میں جامع مسجد کے قریب پولیس چوکی کی تعمیر کا آغاز ہوگیا ہے۔ جمعہ کو نماز کے بعد پولیس محکمے نے جامع مسجد کے پاس خالی میدان کی پیمائش کی اور چونے سے نشانات لگائے۔ سنبھل کے اے ایس پی شریش چندر نے کہا کہ علاقے کی حساسیت اور سکیورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے یہاں ایک مستقل پولیس چوکی بنائی جا رہی ہے۔ یہ چوکی پولیس اہلکاروں کے قیام اور سکیورٹی کے بہتر انتظامات کے لیے اہم ثابت ہوگی۔ پیمائش کے دوران جامع مسجد کمیٹی کے اراکین اور مقامی لوگ اپنے زمین کے کاغذات لے کر وہاں پہنچے۔ پولیس نے بتایا کہ ان کاغذات کی جانچ کی جائے گی۔ پولیس ٹیم نے اس مقام کی پیمائش مکمل کر لی ہے جہاں چوکی تعمیر کی جائے گی اور چونے سے نشان لگا دیے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ 24 نومبر کو سنبھل میں تشدد کے واقعات ہوئے تھے، جس کے بعد پولیس انتظامیہ نے علاقے میں سخت سکیورٹی انتظامات کیے ہیں۔ اس کے علاوہ مذہبی رہنماؤں کے ساتھ بھی بات چیت کی گئی ہے تاکہ امن وامان کو یقینی بنایا جا سکے۔

دوسری جانب، فیروز پور گاؤں میں موجود فیروز پور قلعے کے باہر کیے گئے غیر قانونی قبضے کو مقامی افراد نے خود ہی ہٹانا شروع کر دیا ہے۔ مقامی لوگوں نے قلعے کے دروازے پر کیے گئے غیر قانونی تعمیرات کو ہٹا دیا ہے۔ اس سے قبل، انتظامیہ نے محکمہ آثار قدیمہ کے افسران کے ساتھ قلعے کا سروے کیا تھا اور دروازے پر موجود غیر قانونی تعمیرات کو ہٹانے کی ہدایت دی تھی۔ مقامی لوگوں نے اس ہدایت کے تحت فوری کارروائی کرتے ہوئے قبضے کو ختم کیا۔

سابق وزیراعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کی آخری رسومات کی ادائیگی آج

نئی دھلی، (ایجنسی)

سابق وزیراعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کی آخری رسومات کل یہاں ادا کی جائیں گی اور اس سے قبل ان کا جسد خاکی صبح آخری دیدار کیلئے کانگریس ہیڈکوارٹر میں رکھا جائے گا۔ ڈاکٹر سنگھ کا جسد خاکی صبح 9.30 بجے آخری سفر کیلئے روانہ ہوگا۔ ذرائع کے مطابق ان کی آخری رسومات راج گھاٹ کے قریب ادا کی جائیں گی۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے۔ سی وینو گوپال نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں کہا کل، 28 دسمبر، صبح 8 بجے، ان کا جسد خاکی اے آئی سی سی ہیڈکوارٹر لے جایا جائے گا اور عوام اور کانگریس کارکنوں کو کل صبح 8.30 سے 9.30 بجے کے درمیان انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کا موقع ملے گا۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری نے کہا کہ ڈاکٹر۔ سنگھ کا آخری سفر کل صبح 9.30 بجے اے آئی سی سی ہیڈکوارٹر سے شمشان گھاٹ کیلئے شروع ہوگا۔ ڈاکٹر سنگھ کا کل رات ایمس میں انتقال ہوگیا۔ آنجہانی رہنما کی آخری رسومات سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کی جائیں گی۔ ان کے اعزاز میں یکم جنوری 2025 تک 7 روزہ سرکاری سوگ کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس سوگ کے دوران ہندوستان بھر میں قومی پرچم نصف سرنگوں رہے گا۔ بیرون ملک تمام ہندوستانی مشنوں/ ہائی کمیشنوں میں قومی پرچم بھی 01 جنوری 2025 تک 7 دنوں تک نصف سرنگوں رہے گا۔ ڈاکٹر سنگھ کی آخری رسومات کے دن مرکزی حکومت کے تمام دفاتر اور مرکزی حکومت کے عوامی اداروں میں آدھے دن کی سرکاری تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ مرکزی کابینہ نے آج یہاں دومنٹ کی خاموشی اختیار کر کے سابق وزیراعظم کو جذباتی خراج عقیدت پیش کیا۔

دریں اثنا سابق وزیراعظم منموہن سنگھ کے آخری دیدار کیلئے متعدد اہم شخصیات ان کی رہائش گاہ پہنچیں۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے آج یہاں سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے جسد خاکی پر پھول چڑھا کر انہیں جذباتی خراج عقیدت پیش کیا۔ ڈاکٹر سنگھ کا جمعرات کی رات ایمس میں انتقال ہوگیا تھا۔ ان کا جسد خاکی آخری دیدار کیلئے ان کی رہائش گاہ پر رکھا گیا ہے ۔صدر جمہوریہ کے سکریٹریٹ کے مطابق محترمہ مرمو نے ڈاکٹر سنگھ کی رہائش گاہ پہنچ کر انہیں جذباتی خراج عقیدت پیش کیا۔ محترمہ مرمو نے سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کی اہلیہ گرشرن کور اور خاندان کے دیگر افراد سے بھی بات چیت کی اور اپنی تعزیت کا اظہار کیا۔ نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھن کھڑ نے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کو ان کی رہائش گاہ پہنچ کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر مسٹر دھن کھڑ کی اہلیہ ڈاکٹر سدلیش دھن کھڑ بھی ان کے ساتھ تھیں۔ نائب صدر نے ڈاکٹر سنگھ کی اہلیہ اور خاندان کے دیگر افراد سے بات کی اور انہیں تسلی دی۔ وزیراعظم نریندر مودی نے منموہن سنگھ کے جسد خاکی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے علاوہ نائب صدر جگدیپ دھن کھڑ، وزیر دفاع راجناتھ سنگھ اور کانگریس پارلیمانی پارٹی کی صدر سونیا گاندھی بھی منموہن سنگھ کی رہائش گاہ پہنچیں اور ان کے آخری دیدار کیے۔

کانگریس کے رہنما راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی نے بھی اپنی والدہ کے ساتھ سابق وزیراعظم کو ان کی رہائش گاہ پر خراج عقیدت پیش کیا۔ تمام رہنماؤں نے منموہن سنگھ کی خدمات کو سراہا اور انہیں یاد کیا۔

کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی، پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے، سابق صدر راہل گاندھی اور جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے سابق وزیراعظم منموہن سنگھ کی آخری دیدار کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ کانگریس قیادت کے ساتھ ساتھ مختلف پارٹیوں کے سرکردہ لیڈران ڈاکٹر سنگھ کو خراج عقیدت پیش کرنے پہنچ رہے ہیں۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، وزیراعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ، کئی دیگر مرکزی وزراء اور سرکردہ لیڈروں نے ڈاکٹر سنگھ کی جسد خاکی پر پھول چڑھائے۔ کرناٹک کے بلگاوی میں کانگریس ورکنگ کمیٹی کی جاری میٹنگ میں شرکت کرنے گئے مسٹر کھڑگے اور مسٹر گاندھی نے ڈاکٹر سنگھ کے انتقال کی خبر سن کر میٹنگ ادھوری چھوڑ کر دہلی واپس لوٹ گئے ہیں یہ اجلاس 100 سال قبل کانگریس کے بیلگام اجلاس کی یاد میں منعقد کیا جارہا ہے۔

راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) نے سابق وزیراعظم منموہن سنگھ کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے اور انہیں خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ مشہور ماہرِ اقتصادیات ڈاکٹر منموہن سنگھ کے تعاون کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ نے 'ایکس' پر ایک پیغام میں آر آر ایس چیف ڈاکٹر موہن بھاگوت اور جنرل سکریٹری دتاتریہ ہوسابلے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 'ہندوستان کے سابق وزیراعظم اور ملک کے بزرگ رہنما ڈاکٹر سردار منموہن سنگھ کے انتقال سے پورا ملک گہرے غم میں ڈوبا ہے۔ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ ان کے خاندان اور بے شمار عزیزوں اور مداحوں کے ساتھ اپنی گہری ہمدردی کا اظہار کرتا ہے'۔ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ نے کہا کہ 'ڈاکٹر منموہن سنگھ ایک عام پس منظر سے آنے کے باوجود ملک کے سب سے بلند عہدے پر فائز ہوئے ۔ مشہور ماہر اقتصادیات ڈاکٹر سنگھ کا ہندوستان کیلئے جو کردار ہے، وہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

علم ودانش اور انکساری کی علامت تھے ڈاکٹر منموہن سنگھ: سونیا

نئی دھلی، (ایجنسی) کانگریس پارلیمانی پارٹی کی صدر سونیا گاندھی نے سابق وزیراعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال پر آج ایک تعزیتی پیغام جاری کیا۔ اس پیغام میں انہوں نے کہا کہ 'ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال سے ہم ایک ایسے لیڈر سے محروم ہوگئے ہیں جو علم ودانش، بڑپن اور انکساری کی علامت تھے، جنھوں نے پورے دل اور دماغ سے ہمارے ملک کی خدمت کی۔ وہ کانگریس پارٹی کیلئے ایک روشن ومحبوب رہنما ثابت ہوئے، ان کی ہمدردی اور دوراندیشی نے لاکھوں ہندوستانیوں کی زندگی کو بدل دیا اور انہیں مضبوط بنایا۔' انہوں نے مزید لکھا کہ 'انہیں ہندوستانیوں کے ذریعہ پاک وصاف دل اور تیز ذہن کیلئے پیار کیا جاتا تھا، ان کے صلاح مشوروں کو ہمارے ملک کے سیاسی حلقوں میں انتہائی سنجیدگی سے سنا جاتا تھا اور ان کا بہت احترام تھا۔' سونیا گاندھی کا کہنا ہے کہ 'وہ ایک ایسے شخص تھے جن کا دنیا بھر کے لیڈران اور دانشور احترام کرتے تھے۔ عالمی لیڈران انہیں ایک عالم اور ایک عظیم شخصیت والے سیاسی لیڈر کی شکل میں دیکھتے تھے۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے جس بھی عہدہ کی ذمہ داری سنبھالی، انہوں نے اس عہدہ کو اہم شناخت دی اور کام کرتے ہوئے ہندوستان کے وقار کو بلند کیا۔ میرے لیے ڈاکٹر منموہن سنگھ کا انتقال ایک بڑا ذاتی خسارہ ہے۔' تعزیتی پیغام میں سونیا گاندھی نے آگے لکھا ہے کہ 'وہ میرے دوست، فلسفی اور گائیڈ تھے۔ وہ اپنے رویہ میں بہت ہی نرم مزاج، لیکن اپنے اقدار کے تئیں پرعزم تھے۔ سماجی انصاف، سیکولر و جمہوری اقدار کے تئیں ان کے عزائم گہرے اور اٹوٹ تھے۔ ان کے ساتھ تھوڑا سا بھی وقت گزارنے سے ان کی علم ودانشوری کا احساس ہوتا تھا۔ ان سے ملنے والا ان کی ایمانداری سے متاثر ہوتا تھا اور ان کی حقیقی انکساری کا احساس بھی بخوبی ہوتا تھا۔' ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال پر اپنے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے تعزیتی پیغام میں سونیا گاندھی نے لکھا ہے کہ 'وہ ہماری قومی زندگی میں ایک ایسا خلا چھوڑ گئے ہیں جسے کبھی بھرا نہیں جاسکتا۔ ہم کانگریس پارٹی میں اور ہندوستان کے لوگ ہمیشہ اس بات پر فخر کریں گے اور اظہار تشکر کریں گے کہ ہمارے پاس ڈاکٹر منموہن سنگھ جیسے لیڈر تھے، جن کا ہندوستان کی ترقی میں تعاون لاجواب ہے۔'

تاریخ ڈاکٹر منموہن کو ان کی عاجزی اور بے پناہ علم کیلئے یاد رکھے گی: کانگریس

نئی دھلی (ایجنسی): کانگریس نے ڈاکٹر منموہن سنگھ کو ان کی بے پناہ علم، عوامی خدمت سے وابستگی اور عاجزی کے لیے خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ تاریخ ان کے کردار اور خدمات کو ہمیشہ یاد رکھے گی۔ کانگریس نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی قیادت نے معاشی اصلاحات اور سیاسی استحکام کے ذریعے ہندوستان کو عالمی سطح پر ایک نمایاں مقام دلایا۔ ان کی قیادت کا دور نہ صرف اقتصادی ترقی بلکہ سماجی بہبود پر مرکوز رہا، جس سے ہر ہندوستانی کی زندگی میں تبدیلی آئی۔ کانگریس نے یاد دلایا کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے بطور ٹیکنوکریٹ اور پھر وزیراعظم، ہندوستان کو معاشی اصلاحات کی راہ پر گامزن کیا۔ ان کے فیصلوں نے نہ صرف ہندوستان کی معیشت کو مستحکم کیا بلکہ عالمی سطح پر بھی ملک کی پوزیشن کو مضبوط کیا۔ ان کا معاشی وژن آج بھی ایک مثالی نمونہ سمجھا جاتا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ ڈاکٹر سنگھ کی قیادت خاموش مگر مؤثر تھی۔ انہوں نے مشکل فیصلے بھی انتہائی سنجیدگی اور اصولوں کے تحت لیے، جو ہندوستانی معاشرے کے ہر پہلو پر گہرا اثر چھوڑ گئے۔ کانگریس نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی قیادت کے دوران سیاسی حلیف، مخالفین اور عالمی رہنماؤں نے ان کی قیادت پر بھرپور اعتماد اور احترام کا اظہار کیا۔ ان کی شخصیت، وژن اور اصولوں نے انہیں نہ صرف ہندوستان بلکہ عالمی برادری میں بھی ایک منفرد مقام دلایا۔ کانگریس نے انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا، ''ایک سیاستدان، ایک عالم، ایک رہنما اور ایک وژنری کے طور پر ڈاکٹر سنگھ نے ایسی میراث چھوڑی ہے جو نسلوں تک یاد رکھی جائے گی۔''

پارٹی نے ان کی عوامی خدمت کے جذبے کو سراہتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر سنگھ نے اپنی پوری زندگی ہندوستان کی خدمت کے لیے وقف کر دی۔ ان کا یہ عزم سیاسی قیادت کے لیے ایک سبق ہے۔ کانگریس نے کہا، ''ڈاکٹر سنگھ کی زندگی اور خدمات ایک روشن مثال ہیں کہ کس طرح قیادت کے ذریعے ملک اور معاشرے کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جاسکتا ہے۔'' کانگریس نے اپنی تعزیتی پیغام میں کہا کہ ڈاکٹر سنگھ کا انتقال انتہائی افسوسناک ہے اور ان کی کمی ہمیشہ محسوس کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا، ''ہندوستان کے قابل فخر بیٹے، آپ کی قیادت اور اصول ہمیشہ رہنمائی کا ذریعہ رہیں گے۔ آپ کو بہت یاد کیا جائے گا۔''

اسرائیلی بمباری میں بال بال بچے ڈبلیو ایچ او کے سربراہ

صنعا (ایجنسی) 27 دسمبر کو یمن کے صنعا ایئرپورٹ پر اسرائیل کی جانب سے حملہ کیا گیا جس میں ایئرپورٹ اور بندرگاہ کو نشانہ بنایا گیا۔ اس حملے کے وقت عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے چیف ٹڈروس ایڈہانوم گیبریئس ایئرپورٹ پر موجود تھے۔ وہ یمن میں اقوام متحدہ کے ملازمین کی رہائی کے لیے بات چیت کرنے آئے تھے۔ ان کے ساتھ ایک وفد بھی تھا اور وہ صنعاء سے روانہ ہونے والے تھے جب یہ حملہ ہوا۔ ڈبلیو ایچ او کے چیف نے اس واقعہ کی تفصیل سوشل میڈیا پر شیئر کرتے ہوئے بتایا کہ حملے کے دوران ان کے طیارے کے عملے کے ایک رکن کو زخمی ہوگیا لیکن خوش قسمتی سے وہ خود اور ان کے ساتھ موجود تمام افراد محفوظ رہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایئرپورٹ پر حملے کے بعد کچھ عمارتیں تباہ ہوگئیں، جن میں ایئرپورٹ کا کنٹرول ٹاور، روانگی لاؤنج اور رن وے شامل ہیں۔ ایئرپورٹ کی فوری مرمت کے بعد ہی ان کے طیارے کو روانہ ہونے کی اجازت ملی۔ ٹڈروس نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ وہ اور ان کے ہمراہ موجود ڈبلیو ایچ او کے دیگر ارکان محفوظ ہیں، تاہم حملے کے نتیجے میں کم از کم دو افراد کی موت کی اطلاع ملی ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں حملے میں جان بحق ہونے والے افراد کے خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ اقوام متحدہ کے کارکنوں کی فوری رہائی کی کوششیں جاری رکھیں گے۔ یہ حملہ اس وقت ہوا جب یمن میں گزشتہ چند مہینوں سے حوثی باغیوں نے اقوام متحدہ کے متعدد ملازمین کو یرغمال بنا رکھا ہے۔ ان ملازمین کی رہائی کے لیے بات چیت کے مقصد سے ٹڈروس یمن پہنچے تھے، اور وہ اسی مشن کو مکمل کرنے کے بعد ایئرپورٹ سے روانہ ہو رہے تھے کہ ان پر بمباری کی گئی۔ یہ حملہ بین الاقوامی سطح پر ایک نئی تنقید کا سبب بن رہا ہے، جس میں یمن میں بڑھتے ہوئے تشویشات اور جنگ کی شدت کی طرف اشارہ کیا جارہا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے چیف نے اس واقعے کے بعد بھی اپنے عزم کا اعادہ کیا کہ وہ یمن میں انسانی امداد کی فراہمی کے عمل میں رکاوٹ نہیں آنے دیں گے اور جنگی قیدیوں کی رہائی کے لیے عالمی سطح پر کوششیں جاری رکھیں گے۔ دوسری جانب عالمی ادارۂ صحت کے سربراہ نے کہا کہ جمعرات کو اسرائیلی بمباری کے دوران یمن کے صنعاء ایئرپورٹ کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا لیکن وہ خود محفوظ رہے۔ وہ موقع پر موجود تھے۔ ٹیڈروس نے ایکس پر پوسٹ کیا، "ہمارے طیارے کے عملے کا ایک رکن زخمی ہوا ہے۔ ایئرپورٹ پر کم از کم دو افراد کی ہلاکت کی اطلاع ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ اقوام متحدہ کا دیگر عملہ بھی محفوظ تھا لیکن جائے وقوع پر مرمت ہو جانے تک ان کی روانگی مؤخر کر دی گئی۔

اقوام متحدہ کے زیر حراست عملے کی رہائی اور جنگ زدہ ملک میں صحت اور انسانی صورتِ حال کا جائزہ لینے کے لیے ایک مشن کے سلسلے میں ٹیڈروس یمن میں تھے۔ انہوں نے کہا کہ مشن "آج اختتام پذیر ہوا" اور "ہم زیر حراست افراد کی فوری رہائی کا مسلسل مطالبہ کر رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ پرواز میں ان کی سواری کے وقت "ایئرپورٹ فضائی بمباری کی زد میں آیا۔ ایئر ٹریفک کنٹرول ٹاور، مسافروں کی روانگی جہاں ہم تھے وہاں سے صرف چند میٹر کے فاصلے پر اور رن وے کو نقصان پہنچا۔" حملے ایرانی حمایت یافتہ حوثی باغیوں کے اسرائیل پر تازہ ترین حملوں کے ایک دن بعد اسرائیلی فضائی کیے گئے ہیں۔ ایک عینی شاہد نے اے ایف پی کو بتایا کہ حوثیوں کے زیرِ قبضہ دارلحکومت کے ایئرپورٹ پر "چھ سے زیادہ "حملے ہوئے جس سے ملحقہ الدیلمی ایئر بیس کو بھی نشانہ بنایا گیا۔

بے قابو بس سڑک کنارے پلٹ گئی

مشاھد نگر گونڈہ (شرف الدین خان حشمتی)

جمعہ کی دوپہر کو منکاپورٹ کے آر پی اسکول کے پاس فیل خانہ روڈ پر مسافروں سے بھری بس بے قابو ہو کر پلٹ گئی، بس پلٹتے ہی اندر بیٹھے مسافروں میں افراتفری مچ گئی، تاہم کوئی بڑا حادثہ نہیں ہوا۔ جبکہ اس حادثے میں کچھ مسافروں کو معمولی چوٹیں آئیں اور انہیں کمیونٹی ہیلتھ سینٹر منکاپور پہونچایا گیا۔ معلومات کے مطابق جمعہ کے روز مسافروں سے بھری ایک نجی بس گونڈہ سے منکاپور کے راستے گورہ چوکی جارہی تھی کہ فیل خانہ روڈ پر ایک پل سے ٹکرا گئی اور بس کے الٹتے ہی لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ تاہم اس حادثے میں کوئی بھی شخص زخمی نہیں ہوا، بتایا جاتا ہے کہ بس تیز رفتار ہونے کی وجہ سے پل سے ٹکرا گئی۔ جس سے بس ڈرائیور نے سمجھداری کھودی اور بائیں طرف بس پلٹ گئی ۔ پلٹنے کی وجہ سے بس کا دروازہ بند ہوگیا جس سے بس میں بیٹھے سبھی مسافر بس کے اندر پھنس گئے کافی جد وجہد کرنے کے بعد بس کی کھڑکیوں کا شیشہ توڑ کر باہر نکالا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی منکاپور تھانہ کے انچارج انسپکٹر اپنی پوری ٹیم کے ساتھ فوراً موقع پر پہنچے اور زخمی مسافروں کو کمیونٹی ہیلتھ سینٹر منکاپور پہونچایا۔

بی ایس ایف جوان نے خود کو گولی مار کر خودکشی کر لی

جیسلمیر، (یو این آئی) راجستھان میں جیسلمیر کے شاہ گڑھ علاقے سے متصل پاکستان کی بین الاقوامی سرحد پر سیکورٹی ڈیوٹی پر تعینات بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے ایک سپاہی نے سرکاری رائفل سے فائرنگ کر کے خودکشی کر لی۔ بی ایس ایف کے اعلیٰ سرکاری ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق جمعرات کو ہوشیار پور (پنجاب) کا رہنے والا ہیڈ کانسٹیبل کرشنا کمار (44) شاہ گڑھ علاقے سے متصل پاکستان کی بین الاقوامی سرحد پر 173 ویں بٹالین کے بی او پی بھانو میں سیکورٹی ڈیوٹی پر تعینات تھا۔ اچانک اس نے سرکاری رائفل سے سر میں گولی مار کر خودکشی کر لی۔ اچانک گولی کی آواز سن کر اس کے ساتھی سپاہی فوراً موقع پر پہنچے اور زخمی حالت میں سپاہی کو بی ایس ایف میڈیکل سینٹر لے آئے، جہاں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بی ایس ایف کے اعلیٰ حکام اور شاہ گڑھ تھانے کی پولیس ٹیم موقع پر پہنچی اور معاملے کی جانچ شروع کر دی۔ فی الحال خودکشی کی وجوہات معلوم نہیں ہوسکی ہیں۔ قیاس کیا جارہا ہے کہ خودکشی کے پیچھے کوئی گھریلو وجہ ہوسکتی ہے۔ متوفی ہیڈ کانسٹیبل سال 2000 میں بی ایس ایف میں شامل ہوئے تھے۔

کابینی میٹنگ میں ڈاکٹر سنگھ کی یاد میں تعزیتی قرارداد منظور

نئی دھلی، (یو این آئی) مرکزی کابینہ نے سابق وزیراعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کی یاد میں آج دومنٹ کی خاموشی اختیار کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیراعظم نریندر مودی کی زیر صدارت منعقدہ مرکزی کابینہ کی میٹنگ نے بھی ڈاکٹر سنگھ کی یاد میں ایک تعزیتی قرارداد منظور کی اور فیصلہ کیا کہ ان کی آخری رسومات سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کی جائیں گی۔ کابینہ نے دومنٹ کی خاموشی کے ساتھ ڈاکٹر سنگھ کو خراج عقیدت پیش کیا۔ قابل ذکر ہے کہ آنجہانی رہنما کے اعزاز میں یکم جنوری 2025 تک سات روزہ سرکاری سوگ کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس سوگ کے دوران ہندوستان بھر میں قومی پرچم نصف سرنگوں رہے گا۔ بیرون ملک تمام ہندوستانی مشنوں/ ہائی کمیشنوں میں قومی پرچم بھی یکم جنوری 2025 تک 7 دنوں تک نصف سرنگوں رہے گا۔ کابینہ کی میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ ڈاکٹر سنگھ کی آخری رسومات سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کی جائیں گی۔ کابینہ کی میٹنگ آنجہانی رہنما کی آخری رسومات کے دن مرکزی سرکار کے تمام دفاتر اور سی پی ایس یو میں آدھے دن کی سرکاری تعطیل کا اعلان کیا گیا۔ سابق وزیراعظم کے اعزاز میں میٹنگ میں منظور کی گئی تعزیتی قرارداد میں کہا گیا کہ کابینہ ہندوستان کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) نئی دہلی میں 26 دسمبر 2024 کو المناک انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کرتی ہے۔

منی پور میں 2 کمیونٹیوں کے درمیان پھر تشدد

امپھال، (ایجنسی) منی پور کے امپھال ایسٹ اور کانگپوکپی اضلاع میں پھر سے گولی باری کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ لوگوں کے مطابق مارٹر بھی داغے جا رہے ہیں۔ کوکی اور میتئی کمیونٹیوں کے درمیان ایک بار پھر تشدد شروع ہوگیا ہے۔ دونوں اضلاع کے کئی علاقوں میں 24 دسمبر سے جاری گولی باری کے واقعات نے جمعہ کو بڑا رخ اختیار کر لیا۔ ان اضلاع کے ینگا نگ پوکپی، تھمنا پوکپی، تھمبا پوکپی، سبونگکھوک کھنؤ، شانتی کھونگبل اور دیگر علاقوں میں خوف وہراس ہے۔ ینگا نگ پوکپی کے گاؤں والوں نے حکام سے انہیں محفوظ مقامات پر لے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ فی الحال گولی باری کے واقعات میں کسی کے ہلاک ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ ریاست کے وزیراعلیٰ این بیرین سنگھ نے جمعرات کو کہا تھا کہ انہوں نے منی پور کے سیکورٹی ایڈوائزر اور منی پور کے ڈی جی پی کو امپھال مشرقی ضلع میں سیکورٹی کو مزید مضبوط کرنے کی ہدایت دی ہے۔ سیکورٹی فورسز عسکریت پسندوں کی گولی باری کا جواب دے رہی ہیں۔ 25 دسمبر کو وزیراعلیٰ نے کہا تھا کہ منی پور کو فوری طور پر امن کی ضرورت ہے۔ دونوں کمیونٹیز (کوکی-میتئی) کے درمیان باہمی مفاہمت پیدا کریں۔ ہم کسی خاص کمیونٹی کے خلاف نہیں ہیں۔ وزیراعلیٰ بیرین سنگھ نے 25 دسمبر کو کہا تھا کہ منی پور کو فوری طور پر امن کی ضرورت ہے۔ بی جے پی ہی منی پور کو بچا سکتی ہے کیونکہ وہ 'ایک ساتھ رہنے' کے خیال میں یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ آج منی پور میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کی بہت سی وجوہات ہیں۔ آج جو لوگ ریاست کو تقسیم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں وہ پوچھ رہے ہیں کہ حکومت کیا کر رہی ہے۔ لوگ اقتدار کے بھوکے ہیں۔ ہم کسی خاص کمیونٹی کے خلاف نہیں ہیں۔ بی جے پی کا موقف واضح ہے۔ ہم نے پولیس اور عوام کے درمیان تعلقات استوار کرنا شروع کر دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کبھی کوئی غلط کام نہیں کیا۔ ہم صرف آنے والی نسلوں کو بچانا چاہتے ہیں۔ دونوں کمیونٹیوں کو پرامن رہنے کی ضرورت ہے۔ ماضی کو دیکھنے کے بجائے ہمیں این آر سی کے عمل پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ہم جمہوری اور آئینی طریقے سے اپنا کام جاری رکھیں گے۔ جموں وکشمیر کی طرح منی پور میں بھی سیکورٹی فورسز آپریشن کلین چلا رہی ہیں۔

ممبئی حملے کا ماسٹر مائنڈ عبدالرحمان مکی کی موت

اسلام آباد، (ایجنسی) ممبئی حملوں کے ماسٹر مائنڈ عبدالرحمان مکی کی آج دل کا دورہ پڑنے سے موت ہوگئی۔ مکی گزشتہ چند دنوں سے علیل تھا۔ شوگر کی زیادتی کے باعث وہ لاہور کے نجی اسپتال میں زیر علاج تھا۔ عبدالرحمان مکی انتہا پسند حافظ سعید کا رشتہ دار تھا اور دہشت گرد تنظیم جماعت الدعوۃ کا نائب سربراہ بھی تھا۔ اسے 2020 میں ایک عدالت نے دہشت گردوں کی مالی معاونت کے الزام میں 6 ماہ کی سزا بھی سنائی تھی۔ سزا کے بعد اس نے خود کو لو پروفائل رکھا تھا۔ 2023 میں اقوام متحدہ نے اسے عالمی دہشت گرد قرار دیا تھا۔ عبدالرحمان مکی کو حافظ عبدالرحمان مکی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ وہ 1954 میں پاکستان کے صوبہ پنجاب کے شہر بہاولپور میں پیدا ہوا تھا۔ مکی کافی عرصہ سے حافظ سعید کا قریبی رہا ہے۔ اس نے لشکر اور جماعت الدعوۃ میں کئی اہم عہدوں کو سنبھالا ہے۔ مکی نے سیاسی سربراہ اور لشکر کے لیے چندہ اکٹھا کرنے جیسے کام بھی سنبھالا تھا۔ وہ لشکر کی گورننگ باڈی شوریٰ کا رکن بھی تھا۔ مکی کو ہندوستانی ایجنسیوں نے 2000 میں لال قلعہ اور 2008 میں ممبئی کے تاج ہوٹل پر دہشت گردانہ حملوں کا ملزم قرار دیا تھا۔ امریکی محکمہ خزانہ نے اسے 2010 میں خصوصی نامزد دہشت گردوں کی فہرست میں شامل کیا تھا۔ مکی کو بین الاقوامی دباؤ کے بعد پاکستانی پولیس نے 2019 میں دہشت گردی کی مالی معاونت کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ اپریل 2021 میں اسے 9 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ حالانکہ ثبوتوں کی کمی کی بنا پر لاہور ہائی کورٹ نے اسے چند ماہ بعد رہا کر دیا تھا۔ انعام برائے انصاف پروگرام کے تحت امریکہ نے مکی پر 2 ملین ڈالر کا انعام رکھا تھا اور اسے سزا دلانے کے لیے لوگوں سے معلومات طلب کی تھیں۔

لوھیانامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
Saturday 28 December, 2024

EDITORIAL/ARTICLE
E-mail: lohianama@gmail.com, Website: www.lohianama.com

جمہوریت میں اکثریت کی مرضی کا نظام بے معنی

عدالت عظمیٰ کی جانب سے الہ آباد ہائی کورٹ کے جج جسٹس شیکھر کمار یادو کے مسلمانوں کے خلاف دیے گئے متنازع بیانات پر ازخود نوٹس لیا جانا خوش آئند اقدام ہے۔ دو فرقوں کے درمیان منافرت پھیلانے، دلوں میں دوریاں پیدا کرنے اور ملک کے جمہوری نظام کو جان بوجھ کر شدید نقصان پہنچانے کی کوششوں کو ناکام بنانے کے لیے یہ ضروری تھا کہ عدالت عظمیٰ کسی شخص، تنظیم یا ادارے کی جانب سے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانے سے قبل خود ہی عملی کارروائی کی شروعات کر کے نظیر پیش کرے۔ سپریم کورٹ نے اس بابت ہائی کورٹ الہ آباد سے مفصل جانکاری طلب کی ہے۔ واضح رہے کہ 8 دسمبر 2024 کو وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) کے قانونی سیل کی جانب سے منعقد کرائے گئے ایک پروگرام میں یکساں سول کوڈ کے موضوع پر بات کرتے ہوئے جسٹس شیکھر کمار یادو نے جس طرح کے متنازع بیانات دیے تھے، اُس سے یقینی طور پر ملک میں جمہوریت کی روح تڑپ گئی ہوگی۔ ہندوستان کو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہونے کا شرف حاصل ہے۔ ایسے جمہوری ملک میں کسی جج کا اپنے عہدے پر فائز رہتے ہوئے کسی سیاسی شخصیت کی طرح بانگ دہل یہ کہنا کہ ہندو، مسلمانوں سے ان کی ثقافت کی پیروی کرنے کی توقع نہیں رکھتے، بلکہ وہ چاہتے ہیں کہ وہ اس کی توہین نہ کریں۔ 'دی ہندو' اخبار میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق جسٹس یادو نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اب ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے، تین طلاق یا حلالہ کرنے کا کوئی بہانہ نہیں ہے۔ یہ طرز عمل اب کام نہیں کریں گے۔ اُنہوں نے کہا کہ 'جنونی' لفظ غلط ہے، لیکن انہیں یہ کہنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہے، کیوں کہ یہ ملک کے لیے بُرا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو عوام کو اُکساتے ہیں۔

عدالت عظمیٰ کی جانب سے الہ آباد ہائی کورٹ کے جج جسٹس شیکھر کمار یادو کے مسلمانوں کے خلاف دیے گئے متنازع بیانات پر ازخود نوٹس لیا جانا خوش آئند اقدام ہے۔ دو فرقوں کے درمیان منافرت پھیلانے، دلوں میں دوریاں پیدا کرنے اور ملک کے جمہوری نظام کو جان بوجھ کر شدید نقصان پہنچانے کی کوششوں کو ناکام بنانے کے لیے یہ ضروری تھا کہ عدالت عظمیٰ کسی شخص، تنظیم یا ادارے کی جانب سے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانے سے قبل خود ہی عملی کارروائی کی شروعات کر کے نظیر پیش کرے۔ سپریم کورٹ نے اس بابت ہائی کورٹ الہ آباد سے مفصل جانکاری طلب کی ہے۔ واضح رہے کہ 8 دسمبر 2024 کو وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) کے قانونی سیل کی جانب سے منعقد کرائے گئے ایک پروگرام میں یکساں سول کوڈ کے موضوع پر بات کرتے ہوئے جسٹس شیکھر کمار یادو نے جس طرح کے متنازع بیانات دیے تھے، اُس سے یقینی طور پر ملک میں جمہوریت کی رُوح تڑپ گئی ہوگی۔ ہندوستان کو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہونے کا شرف حاصل ہے۔ ایسے جمہوری ملک میں کسی جج کا اپنے عہدے پر فائز رہتے ہوئے کسی سیاسی شخصیت کی طرح بانگ دہل یہ کہنا کہ ہندو، مسلمانوں سے ان کی ثقافت کی پیروی کرنے کی توقع نہیں رکھتے، بلکہ وہ چاہتے ہیں کہ وہ اس کی توہین نہ کریں۔ 'دی ہندو' اخبار میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق جسٹس یادو نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اب ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے، تین طلاق یا حلالہ کرنے کا کوئی بہانہ نہیں ہے۔ یہ طرز عمل اب کام نہیں کریں گے۔ اُنہوں نے کہا کہ 'جنونی' لفظ غلط ہے، لیکن انہیں یہ کہنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہے، کیوں کہ یہ ملک کے لیے بُرا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو عوام کو اُکساتے ہیں۔ ایسے لوگ جو سمجھتے ہیں کہ ملک کو ترقی نہیں کرنی چاہیے۔ ان سے محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے ملک میں جب کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو اُس کے سامنے وید کے منتر پڑھے جاتے ہیں۔ ان کی جگہ بچوں کے سامنے جانوروں کو بے دردی سے ذبح کیا جاتا ہے۔ پھر یہ کیسے اُمید کی جا سکتی ہے کہ وہ سخی ہوگا۔ جسٹس یادو کی تقریر سے متعلق ویڈیوز سوشل میڈیا پر گشت کرنے کے بعد اُنہیں زبردست تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

جسٹس یادو دائیں بازو کی تنظیم وشو ہندو پریشد کی قانونی سیل کی جانب سے منعقدہ تقریب میں شریک ہوئے اور مسلمانوں کے خلاف جم کر بھڑاس نکالی۔ اُنہوں نے کہا کہ ہندوستان اکثریتی برادری کی خواہشات کے مطابق کام کرے گا۔ اکثریت کی فلاح و بہبود اور خوشی دوسروں کی خوشیوں پر مقدم رہنی چاہیے۔ مزید کہا: 'مجھے یہ کہنے میں کوئی جھجک نہیں ہے کہ یہ ہندوستان ہے اور یہ ملک یہاں رہنے والوں کی اکثریت کی مرضی کے مطابق چلے گا۔ یہی قانون ہے اور قانون اکثریت کی مرضی کے مطابق چلتا ہے۔ اس پر ایک خاندان یا معاشرے کے تناظر میں غور کریں، جہاں صرف وہی قبول کیا جائے گا، جو اکثریت کی فلاح و بہبود اور خوشی کو یقینی بناتا ہے۔ عدالت عظمیٰ کی جانب سے الہ آباد ہائی کورٹ کے جج جسٹس شیکھر کمار یادو کی متنازع تقریر کی خبر کا ازخود نوٹس لینے سے پہلے، مہم برائے عدالتی احتساب اور اصلاحات (سی جے اے آر) نے چیف جسٹس آف انڈیا سنجیو کھنہ کو ایک خط لکھا۔ اس میں اُنہوں نے ہائی کورٹ کے جسٹس شیکھر کمار یادو کے خلاف اندرونی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ پرشانت بھوشن وکیل اور این جی او مہم برائے عدالتی احتساب اور اصلاحات کے کنوینر نے جسٹس یادو کے خلاف تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ این جی او نے اُن پر عدالتی اخلاقیات کی خلاف ورزی اور غیر جانب داری و سیکولرازم کے آئینی اصولوں کی خلاف ورزی کا الزام لگایا ہے اور کہا کہ جسٹس یادو نے ایک کمیونٹی کے خلاف توہین آمیز الفاظ کا بھی استعمال کیا۔ اس کی وجہ سے الہ آباد ہائی کورٹ کے جج کے عہدے اور عدلیہ کو بدنامی کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے اپنے عمل سے قانون کی حکمرانی اور بالادستی کو کمزور کیا، جسے برقرار رکھنا ان کا کام ہے۔ اتنا ہی نہیں، انہوں نے ریمارکس دیے کہ ایک کمیونٹی کے بچوں کو رحم دلی اور عدم تشدد کی قدریں سکھائی جاتی ہیں اور اس کے لوگوں کی پرورش رواداری پر کی جاتی ہے۔ خط کی تحریر کے مطابق 'ہائی کورٹ کے جج نے یہ بھی کہا کہ جہاں گائے، گیتا اور گنگا ثقافت کی تعریف کرتے ہیں، جہاں ہر گھر میں بالا دیوی کی مورتی ہے اور ہر بچہ رام ہے۔ یہ میرا ملک ہے۔ جسٹس یادو نے مبینہ طور پر اکثریتی برادری کے حق میں تبصرہ کیا۔ اس میں انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان اکثریت کی مرضی کے مطابق کام کرے گا۔ تجویز دی کہ قانون سازی اکثریت کے مفادات کے مطابق ہو۔ انہوں نے کثیر ازواج، حلالہ اور تین طلاق کا حوالہ دیتے اور ہندو روایات سے موازنہ کرتے ہوئے مسلم کمیونٹی میں رائج طریقوں پر بھی تنقید کی۔ ان تبصروں میں مبینہ طور پر تضحیک آمیز زبان کا استعمال کیا گیا، جس کے سبب ہندوستانی آئین میں درج سیکولر اور مساواتی اقدار مجروح ہوئیں۔

15 اگست 1947 کو ملک آزاد ہونے کے بعد ملک کے پہلے صدر ڈاکٹر راجندر پرساد کی صدارت میں ہندوستان کا آئین تیار کرنے کے لیے ایک آئین ساز کمیٹی کی تشکیل کی گئی۔ شروع میں اس کے اراکین کی تعداد 389 تھی، جسے بعد میں کم کر کے 299 کیا گیا۔ آئین تیار کرنے میں 2 برس 11 مہینے اور 18 دن کا وقت لگا۔ اس دوران آئین ساز اسمبلی نے 166 دنوں تک تبادلہ خیال کیا اور 11 اجلاس منعقد کیے۔ تمام قوانین پر کافی بحث ہوئی۔ زبان، حقوق، اقلیتوں کے ایشوز وغیرہ پر کافی مباحث ہوئے۔ 26 نومبر 1949 کو آئین ساز اسمبلی نے اسے رسمی طور پر اپنایا اور پھر 26 جنوری 1950 کو اسے باقاعدہ نافذ کیا گیا۔ اس دن کو یوم جمہوریہ کے طور پر منایا جاتا ہے۔ حالاں کہ اسے 26 نومبر 1949 تک تیار کر لیا گیا تھا اور آئین ساز اسمبلی نے اسے رسمی طور پر اپنانے کی منظوری بھی دے دی تھی، لیکن اسے نافذ کرنے سے قبل 2 مہینے تک اس کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ آئین کو اچھے سے پڑھا گیا اور پھر انگریزی سے ہندی میں اس کا ترجمہ کیا گیا۔ 24 جنوری 1950 کو آئین کی انگریزی اور ہندی میں 2 ہاتھوں سے لکھی کاپیوں پر دستخط کیے گئے۔ 2 دن بعد 26 جنوری 1950 کو ہندوستان کا آئین ملک کا قانون بن گیا اور نافذ ہوا۔ اس طرح ہندوستان انگریزوں سے آزاد ہونے کے بعد ایک جمہوری ملک بنا۔ سوال یہ ہے کہ اگر ہندوستان کو اکثریت کے حساب سے ہی چلنا تھا تو پھر ملک کا آئین تیار کرنے کی کیا ضرورت تھی؟ ملک کی اعلیٰ ذہنیت نے کیوں 3 برس تک اس پر ماتھا پچی اور بحث و مباحثے کیے؟ کیوں آئین کی انگریزی اور ہندی کی الگ الگ ہاتھ سے قلم بند کاپیاں تیار کی گئیں؟ کیوں ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کو آئین ہند کی مجلس مسودہ سازی کا صدر بنانے کی نوبت آئی؟ کیوں جواہر لعل نہرو، سنجے، چکرورتی راج گوپال آچاریہ، ڈاکٹر راجندر پرساد، ولبھ بھائی پٹیل، کنہیا لال مانک، گنیش واسودیو، سندیپ کمار پٹیل، مولانا ابوالکلام آزاد، شیامہ پرساد مکھرجی، نینی رنجن گھوش اور بلونت رائے مہتا جیسے لوگوں کو مجلس دستور ساز کا ارکان بنایا گیا اور کیوں مجلس آئین ساز کے 284 اراکین کے دستخط کرنے کی ضرورت پڑی؟ کیوں آئین ہند گورنمنٹ آف انڈیا، ایکٹ 1935 کو بدل کر ملک کا بنیادی سرکاری دستاویز بنا اور بھارت ڈومینین جمہوریہ ہند بن گیا؟ اور آخر کس لیے آئینی خودمختاری کو یقینی بنانے کے لیے آئین ہند کے معماروں نے برطانوی پارلیمان کی دفعات کو آئین ہند کی دفعہ 395 میں کالعدم قرار دے دیا؟ یہ ہندوستان کا آئین ہی ہے، جو ہندوستان کو ایک آزاد، سماجی اور ایسا جمہوری ملک بناتا ہے، جہاں عوام کو اس کے اکثریت اور اقلیت کی بنا پر سہولتیں مخصوص نہیں ہیں، بلکہ عوام کے لیے انصاف، مساوات اور حقوق کو یقینی بناتا ہے اور تمام مذہبی برادریوں کو فروغ دینے کے لیے اُبھارتا ہے۔ اُمید کی جانی چاہیے کہ عدالت عظمیٰ کے ذریعہ لیے گئے فوری ایکشن کا مثبت اثر ضرور سامنے آئے گا۔

XXXXXXX

حدیث نبوی ﷺ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ ہر معاملے میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔

(بخاری، کتاب الادب، راوی عائشہؓ)

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوھیانامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

مرکزکی نوڈٹینشن پالیسی ختم

مرکزی حکومت نے آخر کار نوڈٹینشن پالیسی ختم کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ اس فیصلے نے ایک بار پھر اس بحث کو تیز کر دیا ہے، جو تقریباً ڈیڑھ دہائی قبل نوڈٹینشن پالیسی لانے کی بنیاد بنی تھی۔ یہ مسئلہ تعلیم کے حق ایکٹ 2009 سے متعلق ہے، جس کی دفعہ 16 میں یہ بات فراہم کی گئی تھی کہ اسکولوں میں۔ آٹھویں جماعت تک کسی بھی بچے کو کسی امتحان میں فیل قرار نہیں دیا جائے گا اور نہ ہی اسے اگلی کلاس میں جانے سے روکا جائے گا۔ اس کے پیچھے خیال یہ تھا کہ کم از کم آٹھویں جماعت تک تمام بچوں کی تعلیم کو یقینی بنایا جائے۔ یہ دیکھا گیا کہ معاشی اور سماجی طور پر پسماندہ خاندانوں کے بچوں میں ناکامی کی وجہ سے ڈراپ آؤٹ میں اضافہ ہوا ہے۔ پڑھائی میں کمزور ایسے بچوں کے بارے میں اکثر یہ تاثر پیدا کیا جاتا ہے کہ وہ طالب علم نہیں ہیں۔ لہٰذا ان کو دوسرے کاموں میں مصروف کرنے کا احساس خاندان میں بھی پیدا ہونے لگتا ہے اور وہ تعلیم سے محروم ہو جاتے ہیں، نوڈٹینشن پالیسی کے پیچھے یہ خیال بھی تھا کہ بچے کو پاس یا فیل قرار دینے کے بجائے اس کی مسلسل جانچ پڑتال کی جائے۔ خامیوں کی نشاندہی اور ان کی تشخیص کا کام مسلسل جاری رہنا چاہیے۔ یہ خیال کیا جاتا تھا کہ کم عمری میں بچے کی صلاحیت کو دیکھنے کا کوئی فائدہ نہیں کیونکہ ہر بچہ سیکھ سکتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اسے پڑھانے کے لیے صحیح طریقہ کار تلاش کیا جائے، جو بنیادی طور پر تعلیمی نظام کی ذمہ داری ہے، مسئلہ یہ تھا کہ اس پالیسی کو نافذ کرنے کے بعد فیڈ بیک مثبت نہیں رہا۔ یہ ایک عام شکایت تھی کہ بچے اور والدین پڑھائی میں دلچسپی کھو رہے ہیں۔ کئی ریاستوں کی جانب سے اس پالیسی کی لازمی نوعیت کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ ان وجوہات کی بناء پر، 2019 میں، مرکزی حکومت نے آرٹی ای ایکٹ میں ترمیم کرتے ہوئے متعلقہ حکومتوں کو اسے جاری رکھنے یا اسے ترک کرنے کا اختیار دیا۔ اور اب مرکزی حکومت نے بھی اسے ترک کرنے کا انتخاب کیا ہے، غور طلب ہے کہ پچاس فیصد ریاستوں میں نظر بندی کی پالیسی ابھی تک نافذ نہیں ہے اور مرکز کے فیصلے کے بعد بھی تمل ناڈو نے کھل کر کہا ہے کہ یہ جاری رہے گا۔ اس پالیسی کو برقرار رکھا جائے گا۔ ایسی صورت حال میں مستقبل میں بھی اس پالیسی کی خوبیوں اور خامیوں کو جانچنے کے مواقع ملیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس سوال پر بھی غور کرنے کی گنجائش باقی رہے گی کہ کیا اس پالیسی کے خلاف موصول ہونے والی رائے ہمارے تعلیمی نظام کی خامیوں کا نتیجہ ہے اور کیا واقعی اس پالیسی کو ترک کرنے میں بہت جلدی ہے؟

جسٹس شیکھر یادو اور عدلیہ کی غیر جانبداری پر سوال

جسٹس شیکھر یادو نے وشو ہندو پریشد کے ایک پروگرام میں کہا کہ بھارت کو اکثریتی طبقے، یعنی ہندوؤں کی خواہشات کے مطابق چلنا چاہیے۔ ان کا یہ بیان کہ بھارت ہندوؤں کا ملک ہے اور اقلیتوں کو اکثریتی طبقے کی مرضی کے مطابق رہنا ہوگا، آئین کے اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، انہوں نے مسلمانوں کی مذہبی رسومات کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ جانوروں کو ذبح کرنے کی روایات ہمدردی کے جذبات کو ختم کر دیتی ہیں۔ ان بیانات نے مسلمانوں کے ساتھ ساتھ انصاف پسند طبقات کو بھی حیرت میں ڈال دیا، کیونکہ ایک جج سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے بیانات میں تعصب سے گریز کرے گا اور آئین کی روح کے مطابق عمل کرے گا۔

قاری اسحاق گورا

جمہوریت کے نظام میں عدلیہ کو انصاف کا ستون کہا جاتا ہے، جو ریاست کے دیگر اداروں سے الگ ہو کر غیر جانبدار رہنے کا پابند ہے۔ عدلیہ کا بنیادی کام یہ ہے کہ وہ عوام کو مساوی حقوق فراہم کرے، آئینی اصولوں کی پاسداری کرے، اور کسی بھی قسم کی تفریق یا تعصب کے بغیر انصاف کو یقینی بنائے۔ تاہم، الہٰ آباد ہائی کورٹ کے جسٹس شیکھر یادو کے حالیہ متنازعہ بیانات نے نہ صرف عدلیہ کی غیر جانبداری کو متاثر کیا ہے بلکہ عوام کے اعتماد کو بھی متزلزل کر دیا ہے۔ یہ بیانات اس وقت سامنے آئے جب جسٹس یادو نے ایک عوامی تقریب میں مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز ریمارکس دیے اور ملک کی اکثریتی آبادی کو آئینی اصولوں سے بالاتر قرار دیا۔

جسٹس شیکھر یادو نے وشو ہندو پریشد کے ایک پروگرام میں کہا کہ بھارت کو اکثریتی طبقے، یعنی ہندوؤں کی خواہشات کے مطابق چلنا چاہیے۔ ان کا یہ بیان کہ بھارت ہندوؤں کا ملک ہے اور اقلیتوں کو اکثریتی طبقے کی مرضی کے مطابق رہنا ہوگا، آئین کے اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، انہوں نے مسلمانوں کی مذہبی رسومات کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ جانوروں کو ذبح کرنے کی روایات ہمدردی کے جذبات کو ختم کر دیتی ہیں۔ ان بیانات نے مسلمانوں کے ساتھ ساتھ انصاف پسند طبقات کو بھی حیرت میں ڈال دیا، کیونکہ ایک جج سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے بیانات میں تعصب سے گریز کرے گا اور آئین کی روح کے مطابق عمل کرے گا۔

جسٹس شیکھر یادو کے بیانات نے عدلیہ کی غیر جانبداری اور اقلیتوں کے لیے انصاف کے حق کو شدید متاثر کیا ہے۔ اقلیتیں، خاص طور پر مسلمان، پہلے ہی سماجی اور سیاسی دباؤ کے شکار ہیں، اور ایسے بیانات ان کے عدلیہ پر اعتماد کو مزید کمزور کر دیتے ہیں۔ یہ خدشہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر عدلیہ کے جج خود متعصب خیالات رکھتے ہیں، تو وہ مسلمانوں یا دیگر اقلیتوں سے متعلق مقدمات میں انصاف کیسے فراہم کریں گے۔ عدلیہ کے لیے غیر جانبداری اور مساوات کے اصولوں پر عمل کرنا نہایت ضروری ہے، ورنہ عوام کے اعتماد کا خاتمہ ہوسکتا ہے۔

بھارت کا آئین تمام شہریوں کو مساوی حقوق فراہم کرتا ہے، چاہے ان کا مذہب، ذات، یا نسل کچھ بھی ہو۔ آرٹیکل 14 ہر شہری کے ساتھ مساوی سلوک کی ضمانت دیتا ہے، جبکہ آرٹیکل 25 ہر فرد کو اپنی مذہبی آزادی کے حق کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔ جسٹس شیکھر یادو کے بیانات ان اصولوں کی مکمل خلاف ورزی ہیں، کیونکہ انہوں نے ہندو اکثریتی طبقے کو اقلیتوں پر فوقیت دینے کی بات کی ہے۔ یہ بیانات نہ صرف آئین کی روح کے منافی ہیں بلکہ بھارت کی جمہوری اور سیکولر شناخت کو بھی خطرے میں ڈال سکتے ہیں۔

جسٹس شیکھر یادو نے مسلمانوں کی مذہبی روایات پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جانور ذبح کرنے کی رسم بچوں کو ہمدردی سکھانے میں رکاوٹ بنتی ہے۔ ان کا یہ بیان نہ صرف مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچاتا ہے بلکہ ان کی ثقافتی شناخت پر بھی حملہ کرتا ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ دنیا کے تمام مذاہب میں مختلف قسم کی مذہبی رسومات پائی جاتی ہیں، اور کسی خاص مذہب کی رسومات پر تنقید کرنا فرقہ واریت کو فروغ دینے کے مترادف ہے۔ ہر مذہب اپنی جگہ قابل احترام ہے، اور کسی بھی جج کے لیے یہ مناسب نہیں کہ وہ کسی خاص مذہب کو نشانہ بنائے۔ جسٹس شیکھر یادو نے اپنی تقریر میں رام مندر کی تعمیر کو ہندوؤں کی جیت قرار دیا اور اس کی تعریف کی۔ ایک جج کے طور پر ان کا یہ بیان ان کے متعصّبانہ رجحانات کو واضح کرتا ہے۔ عدلیہ کے ججوں کو آئینی اصولوں پر عمل کرنا چاہیے اور اپنے مذہبی یا ذاتی عقائد کو عوامی بیانات میں شامل نہیں کرنا چاہیے۔ رام مندر کا مسئلہ ایک حساس موضوع رہا ہے، اور عدلیہ کے ایک جج کی جانب سے اس پر کھلا رائے دینا ان کی غیر جانبداری پر سوال اٹھاتا ہے۔

عدلیہ پر عوام کا اعتماد اس وقت قائم رہتا ہے جب وہ اسے غیر جانبدار اور انصاف پسند دیکھتے ہیں۔ بھارت میں اقلیتیں، خاص طور پر مسلمان، عدلیہ پر اس وقت ہی بھروسہ کر سکتی ہیں جب وہ محسوس کریں کہ ان کے ساتھ مساوی سلوک کیا جائے گا۔ جسٹس شیکھر یادو کے بیانات نے مسلمانوں کے عدلیہ پر اعتماد کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ اگر عدلیہ کے جج خود متعصب بیانات دیں، تو اقلیتی طبقات کہاں جائیں گے؟ ان بیانات نے یہ واضح کر دیا ہے کہ عدلیہ کے اندر بھی ایسے عناصر موجود ہیں جو آئینی اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ جسٹس شیکھر یادو کے متنازعہ بیانات پر سپریم کورٹ نے کارروائی کا آغاز کیا ہے، جو ایک مثبت قدم ہے۔ تاہم، اس معاملے کو محض ایک بیان تک محدود رکھنا کافی نہیں۔ سپریم کورٹ کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ ایسے ججوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے جو آئینی اصولوں کو نظر انداز کرتے ہیں۔ عدلیہ کی ساکھ کو برقرار رکھنے کے لیے ایسے اقدامات ضروری ہیں تاکہ عوام کا اعتماد بحال ہوسکے۔

بھارت جیسے کثیر الثقافتی ملک میں معاشرتی ہم آہنگی کو برقرار رکھنا عدلیہ کی اہم ذمہ داریوں میں سے ایک ہے۔ عدلیہ کو اپنے فیصلوں اور بیانات میں اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ وہ کسی بھی مذہب یا طبقے کے خلاف تعصب کا مظاہرہ نہ کرے۔ جسٹس شیکھر یادو کے بیانات نے معاشرے میں فرقہ واریت کو بڑھاوا دینے کا خطرہ پیدا کیا ہے، جو کہ بھارت کے سیکولر ڈھانچے کے لیے خطرہ ہے۔ عدلیہ کی غیر جانبداری کو یقینی بنانے کے لیے اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ جج اپنے بیانات اور فیصلوں میں آئینی اصولوں کی پاسداری کریں۔ عدلیہ کے ججوں کو اپنی ذاتی رائے یا مذہبی عقائد کو عوامی زندگی سے الگ رکھنا چاہیے۔ عدلیہ کے اندر احتسابی نظام کو مضبوط بنایا جائے تاکہ ایسے ججوں کے خلاف فوری کارروائی کی جا سکے جو اپنے عہدے کا غلط استعمال کرتے ہیں۔

جسٹس شیکھر یادو کے حالیہ متنازعہ بیانات نہ صرف ان کے ذاتی خیالات کی عکاسی کرتے ہیں بلکہ عدلیہ کی غیر جانبداری پر بھی سنگین سوالات کھڑے کرتے ہیں۔ ان کے الفاظ نے ایک حساس اور متنوع معاشرتی ڈھانچے کو ہلا کر رکھ دیا ہے، جو کہ بھارت کی جمہوری بنیادوں کے لیے ایک خطرے کی گھنٹی ہے۔ عدلیہ ایک ایسا ادارہ ہے جو ہر شہری کے لیے مساوی اور منصفانہ حقوق کی ضمانت دیتا ہے، چاہے ان کا مذہب، ذات، یا پس منظر کچھ بھی ہو۔ لیکن جب عدلیہ کے اعلیٰ عہدے پر فائز ایک جج خود مذہبی تعصب پر مبنی بیانات دیتا ہے، تو یہ پورے عدالتی نظام کی ساکھ پر اثر انداز ہوتا ہے۔ بھارت کے آئین میں سیکولرازم اور مساوات کی ضمانت دی گئی ہے، جو ہر فرد کو آزادانہ طور پر اپنے عقائد پر عمل کرنے کا حق دیتا ہے۔ ایسے میں، جسٹس شیکھر یادو کے بیانات نے نہ صرف مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کیا بلکہ آئینی اصولوں کو بھی نظر انداز کیا۔ ان کے الفاظ سے یہ تاثر ملتا ہے کہ بھارت ایک اکثریتی ہندو ملک ہے اور اقلیتوں کو اپنی آزادی یا حقوق کے لیے اکثریتی طبقے کی مرضی کے مطابق رہنا ہوگا۔ یہ نظریہ نہ صرف آئین کے آرٹیکل 14 اور 25 کی خلاف ورزی کرتا ہے بلکہ بھارت کے سیکولر ڈھانچے کو بھی کمزور کرتا ہے۔

جسٹس یادو کی جانب سے مسلمانوں کی مذہبی رسومات، خاص طور پر قربانی کی روایت پر تنقید کرنا، ایک جج کے عہدے کی شان کے خلاف ہے۔ عدلیہ کا کام ہر طبقے اور مذہب کے لیے انصاف فراہم کرنا ہے، نہ کہ کسی خاص طبقے کو نشانہ بنانا۔ ان کے بیانات یہ سوال اٹھاتے ہیں کہ آیا وہ مسلمانوں سے متعلق مقدمات میں غیر جانبدار رہ سکیں گے یا نہیں۔ ایسے ججوں کا تعصب ان کے فیصلوں پر بھی اثر ڈال سکتا ہے، جس سے عدلیہ کی ساکھ مزید متاثر ہوسکتی ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ بھارت جیسے کثیر الثقافتی اور متنوع معاشرے میں عدلیہ کی غیر جانبداری ایک اہم ستون ہے۔ اقلیتی طبقات، خاص طور پر مسلمان، پہلے ہی سماجی، سیاسی، اور معاشی مشکلات کا شکار ہیں۔ ایسے میں عدلیہ پر ان کا اعتماد اس وقت ہی قائم رہ سکتا ہے جب وہ محسوس کریں کہ عدالتیں ان کے ساتھ مساوی اور منصفانہ سلوک کریں گی۔ جسٹس شیکھر یادو جیسے بیانات نہ صرف اقلیتوں کے عدلیہ پر اعتماد کو کمزور کرتے ہیں بلکہ معاشرے میں فرقہ واریت کو بھی ہوا دیتے ہیں۔

سپریم کورٹ کی جانب سے جسٹس شیکھر یادو کے بیانات پر ایکشن لینا ایک مثبت قدم ہے، لیکن یہ معاملہ محض ایک بیان تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ سپریم کورٹ اور دیگر اعلیٰ اداروں کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ عدلیہ میں ایسے عناصر کا خاتمہ کیا جائے جو تعصب اور نفرت کو فروغ دیتے ہیں۔ عدلیہ کے ججوں کو اس بات کا پابند بنایا جائے کہ وہ اپنے عہدے کے تقاضوں کے مطابق غیر جانبداری سے کام لیں اور اپنے ذاتی عقائد کو فیصلوں اور عوامی بیانات سے الگ رکھیں۔ معاشرتی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے عدلیہ کا کردار نہایت اہم ہے۔ بھارت کی طاقت اس کی کثرت میں وحدت ہے، اور اس وحدت کو برقرار رکھنے کے لیے تمام مذاہب اور طبقات کو مساوی حقوق فراہم کرنا ضروری ہے۔ عدلیہ کو اس وحدت کو مضبوط کرنے میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ جسٹس شیکھر یادو جیسے واقعات معاشرے میں تفرقہ پیدا کر سکتے ہیں، جس کا اثر نہ صرف عدلیہ کی ساکھ پر پڑتا ہے بلکہ بھارت کی جمہوری اور سیکولر بنیادوں پر بھی ہوتا ہے۔

آخر میں یہ بات کہنا ضروری ہے کہ عدلیہ کی غیر جانبداری اور انصاف کی فراہمی بھارت کی جمہوریت کی روح ہے۔ جسٹس شیکھر یادو کے بیانات نے عدلیہ کی غیر جانبداری پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے، لیکن اس مسئلے کو صرف ایک فرد کے تعصب کے طور پر نہیں دیکھا جا سکتا۔ یہ واقعہ عدلیہ کے اندر موجود اس خطرناک رجحان کی نشاندہی کرتا ہے، جسے فوری طور پر ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ سپریم کورٹ کو اس مسئلے پر سخت اقدامات کرنے چاہییں تاکہ عدلیہ کی ساکھ بحال ہو اور عوام کا اعتماد برقرار رہے۔ بھارت کی عدلیہ کو ہر قسم کے تعصب سے پاک رہ کر ایک ماڈل ادارہ بننا ہوگا، تاکہ یہ تمام شہریوں کے لیے مساوی اور منصفانہ انصاف کا ضامن بن سکے۔

Ishaqgora@gmail.com

انگریزی زبان کے دوسرے بیچ کا تربیتی پروگرام اختتام پزیر

844 اساتذہ کو انگریزی زبان کی تربیت دی گئی

بارہ بنکی (پریس ریلیز) بیسک اسکولوں کے انگریزی زبان کے مضمون کی سہ روزہ دوسرے بیچ کی ٹریننگ آج ڈائٹ گنیش پور میں اختتام پزیر ہوئی۔ ضلع تعلیمی و تربیتی ادارہ (ڈائٹ) پر 19.12.2024 سے شروع ہو کر پہلے بیچ کے انگریزی مضمون کی تربیت 21.12.2024 کو پوری ہوئی تھی وہیں نصابی اسباق پر مشتمل انگریزی زبان کے دوسرے دور۔ بیچ کی ٹریننگ جو 23.12.2024 سے شروع ہوئی تھی وہ آج 26 دسمبر کو پوری ہوئی۔ اس لسانی تربیت میں ضلع کے جونیئر ہائی اسکول اور کمپوزٹ اسکولوں کے پہلے بیچ میں 422 اساتذہ کو تربیت دی گئی تھی۔ وہیں تین روزہ دوسرے بیچ میں 422 اس طرح دونوں بیچ میں کل 844 اساتذہ کو انگریزی زبان کی تربیت دی گئی۔

ڈائٹ پرنسپل و اسسٹنٹ ایجوکیشن ڈائریکٹر جناب ڈاکٹر راجیش کمار آریہ نے انگریزی کی اس لسانی ٹریننگ میں شرکت کرنے والے اساتذہ کے دوسرے اختتامی دور سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انگریزی زبان کی تربیت کا اصل مقصد بیسک اسکولوں کے طلبہ و طالبات میں انگریزی زبان و مضمون کی بھرپور صلاحیت پیدا کر کے ان بچوں میں بھی انقلابی تبدیلی لانا ہے۔ ڈائٹ کے نوڈل لیکچرر لال چند نے کہا کہ ٹریننگ دینے والے ماہر زبان ماسٹر ٹرینرز کے ذریعہ اساتذ کو انگریزی زبان کی معیاری تربیت دی گئی۔

اس موقع پر لیکچرر آنند کمار یادو، مہیندر کمار یادو، ظہیر احمد، جتیندر کمار سونکر، محترمہ ابھیساریکا ورما، محترمہ کیرتی اوستھی، اور ڈائٹ کا جملہ ٹیچنگ اسٹاف و دیگر عملہ موجود رہا۔ ٹیچر نادم بارہ بنکوی نے بتایا کہ انگریزی زبان کی یہ سہ روزہ تربیت صوبائی ماسٹر ٹرینز مسٹر کملیش کمار، قمر الہدا، نربھئے نارائن، چندر کمار ورما، انیتا گپتا، اور منوج کمار کے ذریعہ اساتذہ کو ڈائٹ گنیش پور میں دی گئی۔

ہزاروں حفاظ کے استاد حافظ خلیل احمد سپردِ خاک

گونڈہ (ایجنسی) معروف دینی ادارہ مدرسہ مدینۃ العلوم کرم ڈیہہ بگی روڈ کے بانی و مہتمم حافظ خلیل احمد کو جمعہ کی نماز کے بعد ہزاروں سوگواروں نے نم آنکھوں کے ساتھ صحن مدرسہ میں سپرد خاک کیا اس دوران گورکھپور سے لے کر لکھنؤ، مرادآباد اور دہلی کے مرکز نظام الدین تک کے اہم علمائے کرام موجود رہے۔ جمعرات کو دوپہر کے وقت مدرسہ مدینۃ العلوم کے بانی و مہتمم حافظ خلیل احمد کے انتقال ہونے کے بعد اہل خانہ کے اعلان کے مطابق مدرسہ سے ملحقہ جامع مسجد میں جمع کی نماز ادا کرنے والوں کی جم غفیر کو خطاب کرتے ہوئے دہلی مرکز نظام الدین سے آئے مولانا عبدالرشید ندوی نے مصلیان سے خطاب کرتے ہوئے مرحوم کے حیات و خدمات پر روشنی ڈالی اور کہا کہ ہر آدمی کو دنیا میں کام کرنے کا موقع فراہم ہوتا ہے لیکن کچھ لوگ ایسا کام بھی کر جاتے ہیں جس سے ہزاروں لاکھوں لوگ اس کے نہ رہنے پر بھی مستفیض ہوتے رہتے ہیں اور اس کا ابدی فائدہ انہیں حاصل ہوتا رہتا ہے۔ حافظ خلیل احمد صاحب نے بھی اپنی پوری زندگی قرآن عظیم کی خدمت میں وقف کر دی جس کا نتیجہ ہے کہ ان کے پڑھائے ہزاروں حفاظ قرآن دنیا کے کونے کونے میں پھیلے ہوئے ہیں اور مدرسہ مدینۃ العلوم خود انکی خدمات کا عظیم شاہکار بن کر کھڑا ہے۔ جمعہ کی نماز کے بعد مدرسہ کے صحن میں مرحوم کے بیٹے مولانا خالد ندوی نے کے قیادت میں ہزارواں سوگواروں نے جنازے کی نماز ادا کی۔ اس کے بعد مدرسے کے صحن میں ہی انہیں سپرد خاک کیا گیا۔ اس دوران مدرسہ امدادیہ مرادآباد کے مہتمم و شیخ الحدیث مولانا اسجد قاسمی، مولانا عبدالرحیم بلیاوی، دارالعلوم اسلامیہ بستی کے مہتمم مولانا اسعد قاسمی، مدرسہ نورالعلوم بہرائچ سے مولانا قاری زبیر احمد قاسمی، مدرسہ فرقانیہ کے سینئر استاذ مولانا عبدالحفیظ قاسمی، مولانا بشیر احمد گونڈوی، جمعیۃ علماء ضلع گونڈہ کے ترجمان و مدرسہ فرقانیہ کے استاذ مولانا مفتی محمد ابراہیم قاسمی، مولانا انیس ندوی، مولانا عبدالرحیم ندوی، مولانا ساجد ندوی، مولانا عبدالباری ندوی، مولانا زبیر قاسمی، ملی اسلامک اسکول کے منیجر عقیل اللہ شاہد ندوی، ڈاکٹر محمد سلمان خاں ندوی، مدرسہ سراج العلوم حیدرآباد کے مہتمم قاری آفتاب عالم، بیت العلوم بہرائچ کے مولانا فہیم الدین احراری، جامعہ حسینیہ جونپور کے قاری کتاب اللہ، گورکھپور کے سابق ایم ایل اے ڈاکٹر محسن، سماجوادی لیڈر مسعود عالم خاں، ڈاکٹر محمد صادر خاں، حاجی امجد علی ٹھیکیدار، حاجی لطیف الرحمان خاں، فیض باری، حاجی عامر خاں وغیرہ موجود رہے۔

یومِ صدیقِ اکبرؓ و خلافتِ فاروقِ اعظمؓ کے عنوان سے نعتیہ نشست منعقد

فتح پور، بارہ بنکی (محمد نسیم ندوی)

گزشتہ شب محمود آباد کے مقامی محلّہ بی بی پور میں سلمان منصوری کی رہائش گاہ پر بعد نماز عشاء ایک نعتیہ نشست بعنوان یوم صدیقِ اکبرؓ و خلافتِ فاروق اعظمؓ منعقد ہوئی۔ حافظ عبداللّٰہ اشرف نے تلاوتِ قرآن مجید سے نشست کا آغاز کیا جبکہ نظامت کے فرائض ہاشم عثمانی نے انجام دیے، صاحب خانہ کی زیر صدارت ہونے والے اس مشاعرہ میں پسند کئے گئے منتخب اشعار نذرِ قارئین ہیں۔

جہاں میں لاڈلے یوں تو بہت سے آئے ہیں لیکن
وہ حضرت آمنہ کا لاڈلا سب سے دلارا ہے
ثمر الحسن ماکھپوری

جو پڑھتا ہے درودِ پاک آقاؐ کی محبت میں
ہمیں محسوس ہوتا ہے وہ ہے آقاؐ کی قربت میں
حافظ عبداللّٰہ اشرف

اپنے سائے میں لے ہی لیا خود فرشتوں نے احمر مجھے
میرے ہونٹوں سے جس دم ادا اور دِ صلِّ علیٰ ہو گیا
مجیب احمر محمود آبادی

سلام اللّٰہ کی جانب سے بھلا آیا ہے کس پر
ملا ہے کس کو ایسا مرتبہ صدیقِ اکبرؓ ہیں
ہاشم عثمانی

فکر اب انسا کوئی عادل زمانے میں نہیں
ہے نہیں ثانی کوئی بھی دوسرا فاروق کا
منہاج فکر

اسکے علاوہ حفیظ انصاری، قاری ریحان اور حافظ ندیم نور پوری نے بھی کلام پیش کیا۔ اس موقع پر مولانا نجم الحسن، قاری ثاقب، مبین منصوری، محمد فرقان، فرحان انصاری، اظہر حسین، محمد حارث وغیرہ خاص طور سے موجود تھے ناظم نشست کی دعا پر نشست اختتام پذیر ہوئی۔

چودھری دلیپ سنگھ انٹر کالج میں کھیل کود مقابلے کا آغاز

باغپت (اسرار خان)

جمعہ کو گوالیکھیڑا کے چودھری دلیپ سنگھ انٹر کالج اور ماں امبا گرلز ڈگری کالج میں سالانہ تقریب اور کھیلوں کے میلے کا بڑے دھوم دھام سے افتتاح کیا گیا۔ میلے کا افتتاح مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر راجیند رملک، میرٹھ ریجنل انچارج اتر پردیش راجرشی ٹنڈن اوپن یونیورسٹی پریاگ راج، سابق اسسٹنٹ انجینئر مہپال سنگھ نے ربن کاٹ کر کیا اور کبڈی کھلاڑیوں سے اپنا تعارف کرایا۔ سینئر بوائز کیٹیگری کبڈی کے افتتاحی میچ میں نہرو ہاؤس کی ٹیم نے سبھاش ہاؤس کو 27-19 کے فرق سے شکست دی۔ لڑکیوں کے زمرے میں، گاندھی ہاؤس نے پٹیل ہاؤس کو 20-15 سے شکست دی، جونیئر بوائز ٹگ آف وار میں ونش تومر کی ٹیم نے سمیر کی ٹیم کو شکست دی۔ لڑکیوں میں ونشیکا کی ٹیم نے شانا کی ٹیم کو شکست دی۔ اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر راجیند رملک نے کہا کہ اساتذہ اور والد ہمیشہ چاہتے ہیں کہ ان کے بچے ان سے آگے بڑھیں اور وہ ہمیشہ بچوں کو ترقی کی راہ دکھاتے ہیں۔ مینیجر برج پال سنگھ شاستری، روی پنوار، پرنسپل ڈاکٹر راجیو گپتا، پرنسپل دیش پال سنگھ تومر، راجبیر سنگھ، سنیل کمار، ڈاکٹر تاپوش وشواس، اشونی موگھا، ہیرالال سینی، سچن کمار، سریندر سنگھ، سورج کمار، یشپال سنگھ، منیش سینی وغیرہ۔ پروگرام میں گیتارانی، پراچی، نیتو رانا، منیشا، انجو وغیرہ موجود تھیں۔

ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال پر تعزیتی نشست

رائے بریلی (ایجنسی)

ملک کے سابق وزیر اعظم، ماہر اقتصادیات اور ریزرو بینک کے سابق گورنر ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال پر کانگریسیوں میں سوگ کی لہر ہے۔ انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے کانگریس کے دفتر تلک بھون میں "تعزیتی نشست" کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں سابق وزیر اعظم کی تصویر پر کانگریسیوں نے پھول چڑھا کر اپنے تاثرات پیش کیے۔ کانگریس کے کارگذار ضلع صدر پنکج تیواری نے کہا کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ جی کا انتقال ملک کے لیے ایک بڑا نقصان ہے، وزیر اعظم کے طور پر ان کے 10 سال کی مدت ملک کی ترقی اور اقتصادی ترقی کے لیے ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ ترجمان مہتاب عالم نے کہا کہ جب پوری دنیا 2007 سے 2009 کی معاشی کساد بازاری سے نبرد آزما تھی، ملک کے ممتاز ماہر معاشیات اور وزیر اعظم کی کامیاب پالیسی اور رہنمائی کی وجہ سے ڈاکٹر منموہن سنگھ نے اس وقت ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا۔ ان کی سادگی، دوراندیشی اور ملک کی خدمت کو قوم ہمیشہ یاد رکھے گی۔ اس موقع پر روی کے شکلا، وجے شنکر اگنی ہوتری، نرمل شکلا، او پی سریواستو، روہت سنگھ، راج کمار دکشت، شیوانند موریہ، اجیت سنگھ، نوشاد حسین خطیب، ششی کانت پانڈے، انور خان، اجے سنگھ، منوج تیواری، آر کے سنگھ، سدھیر سنگھ، آشیش دویدی، سوریہ کمار باجپائی، سروتم مشرا، منوج مشرا، انیل مشرا، ابھے سنگھ، حافظ ریاض، ابھے ترویدی، محمد اشرف خان، پرمود باجپائی، ارون یادو، جیوتی پرساد پاسی، شمبھو شرن پال، کلیان چندر سریواستو، رما کانت سنگھ، اکھلیش اوستھی، دنیش ترویدی، سوربھ ایم آئی شکلا، سونو خان، مہیشور سنگھ، پولو خان، مدن سنگھ اور دیگر کارکنان موجود تھے۔

محمود آباد: ملک ہندوستان کے سابق وزیر اعظم آنجہانی ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال پر سابق کارگزار وزیر اعلیٰ یو پی ڈاکٹر عمار رضوی نے اپنے شدید رنج و غم کا اظہار کیا ہے مولانا آزاد انسٹی ٹیوٹ آف ہیومنٹیز سائنس اینڈ ٹیکنالاجی میں منعقد اک تعزیتی پروگرام میں ڈاکٹر رضوی نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا ہے کہ آنجہانی ڈاکٹر منموہن سنگھ ماہر اقتصادیات تھے جنہوں نے ملک میں معاشی اصلاحات کو سمت اور رفتار دینے میں اہم کردار ادا کیا انکا انتقال ملک کا بڑا خسارہ ہے ڈاکٹر رضوی نے مزید کہا کہ میرے اُنسے ذاتی تعلقات تھے اُنکی عدم موجودگی کی خبر میرے لیے بہت تکلیف دہ ہے میری اُنسے پہلی ملاقات 1982 میں سابق وزیر اعظم آنجہانی اندرا گاندھی نے کرائی تھی تب وہ بھارتیہ ریزرو بینک میں گورنر تھے تب سے آج تک اُنسے ملنے کے سلسلے قائم رہے ڈاکٹر رضوی نے اُنکی اہلیہ گر شرن کور کو اور تمام اہل خانہ کو انکے چاہنے والوں کو اس عظیم حادثے کو برداشت کرنے کی طاقت و ہمت دینے کی دعا کی ڈاکٹر رضوی نے آنجہانی وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ایک شعر پڑھا۔

ہمارے بعد اندھیرا رہے گا محفل میں
ہزار چراغ جلاؤگے روشنی کے لیے

ریلوے مسافر دھیان دیں!

کمبھ میلہ اسپیشل ٹرینیں

آنے والے کمبھ میلہ -2025 کے مد نظر، ریلوے مسافروں کی آمد و رفت کی سہولت کے لئے ریلوے کے ذریعے مندرجہ ذیل اسپیشل ٹرینیں نیچے دیئے گئے ٹائم - ٹیبل کے مطابق چلائی جائیں گی:-

ٹرین نمبر ۔06001/06002 چنئی سنٹرل - گومتی نگر - چنئی سنٹرل کمبھ اسپیشل ٹرین (12 پھیرے)

ٹرین نمبر ۔06001 آمد	ٹرین نمبر ۔06001 روانگی	اسٹیشن	ٹرین نمبر 06002 آمد	ٹرین نمبر 06002 روانگی
----	14:20	چنئی سنٹرل	23:55	----
11:20	11:25	ایودھیا دھام جنکشن	06:20	06:25
14:15	----	گومتی نگر	----	03:45

چلنے کے دن: 06001 چنئی سنٹرل سے مورخہ 08.01.2025,15.01.2025.22.01.2025, 05.02.2025,19.02.2025,26.02.2025 کو اور 06002 گومتی نگر سے مورخہ 11.01.2025, 18.01.2025,25.01.2025,08.02.2025,22.02.2025,01.03.2025 کو۔

ٹھہراؤ: گنٹور جنکشن، نیلور، اوگول، چیرالا، تینالی جنکشن، نیو گنٹور، وجے واڑہ جنکشن، کھمم، ورنگل، سیرپور کاغذ نگر، بلہارشاہ، گونڈیا جنکشن، بالا گھاٹ جنکشن، موجاپور، جبل پور، کٹنی جنکشن، میہر، ستنہ جنکشن، مانکپور جنکشن، پریاگ راج چھوکی جنکشن، مرزاپور، چنار جنکشن، وارانسی جنکشن اور ایودھیا دھام جنکشن اسٹیشن۔

جگہ: سلیپر

ٹرین نمبر ۔06004/06003 کنیا کماری - بنارس - کنیا کماری- کمبھ اسپیشل ٹرین (02 پھیرے)

ٹرین نمبر ۔06003 آمد	ٹرین نمبر ۔06003 روانگی	اسٹیشن	ٹرین نمبر 06004 آمد	ٹرین نمبر 06004 روانگی
----	20:30	کنیا کماری	21:00	----
19:58	20:00	چنار جنکشن	19:28	19:30
21:50	----	بنارس	----	18:05

چلنے کے دن: 06003 کنیا کماری سے مورخہ 17.02.2025 (سوموار) کو اور 06004 بنارس سے مورخہ 20.02.2025 (جمعرات) کو۔

ٹھہراؤ: ناگرکوول جنکشن، ترونول ویلی جنکشن، کوول پٹی، ورودو نگر جنکشن، مدورے جنکشن، دنڈوکل جکشن، تیروچیراپلی جنکشن، بردھاچلم جنکشن، وللوپورم جنکشن، میل مرووتور، چنگل پٹو جنکشن، تامبرم، چنئی ایگمور، گنٹور جنکشن، نیرولور، چیرالا، تینالی جنکشن، وجے واڑہ جنکشن، کھمم، ورنگل، سیرپور کاغذ نگر، بلہارشاہ، گونڈیا جنکشن، بالا گھاٹ جنکشن، موجا پور، جبل پور، کٹنی جنکشن، میہر، ستنہ جنکشن، مانکپور جنکشن، پریاگ راج چھوکی جنکشن، مرزاپور اور چنار جنکشن اسٹیشن۔

جگہ: 3 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، (اکانومی) اور سلیپر

ٹرین نمبر ۔06007/06008 کوچوولی - بنارس - کوچوولی کمبھ اسپیشل ٹرین (04 پھیرے)

ٹرین نمبر ۔06007 آمد	ٹرین نمبر ۔06007 روانگی	اسٹیشن	ٹرین نمبر 06008 آمد	ٹرین نمبر 06008 روانگی
----	14:00	کوچوولی	23:55	....
19:58	20:00	چنار جنکشن	19:28	19:30
21:50	----	بنارس	----	18:05

چلنے کے دن: 06007 کوچوولی سے مورخہ 18.02.2025.25.02.2025 (منگلوار) کو اور 06008 بنارس سے مورخہ 21.02.2025,28.02.2025 (جمعہ) کو۔

ٹھہراؤ: کوللم جنکشن، کائم کولم جنکشن، مویلیکرا، چنگنور، تیرוولا، کوٹئیم، ایرناکولم ٹاؤن، الووا، ترششور، پالککاڑ جنکشن، کویمبٹور جنکشن، تیروپپور، ایروڈ جنکشن، سیلم جنکشن، جولار پیٹئے جنکشن، کاٹپاڈی جنکشن، ارکونم جنکشن، پیرمبور، تیرووٹیریئر، گنٹور جنکشن، نیللور، اونگول، تینالی جنکشن، وجے واڑہ جنکشن، کھمم، ورنگل، رام گنڈم، سرپور کاغذ نگر، بلہارشاہ، گونڈیا جنکشن، بالا گھاٹ جنکشن، موجا پور، جبل پور، کٹنی جنکشن، میہر، ستنہ جنکشن، مانکپور جنکشن، پریاگ راج جنکشن، مرزا پور اور چنار جنکشن اسٹیشن۔

جگہ: 3 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، (اکانومی) سلیپر اور جنرل

ٹرین نمبر ۔08251/08252 رائے گڑھ - وارانسی جنکشن - رائے گڑھ کمبھ اسپیشل ٹرین (02 پھیرے)

ٹرین نمبر ۔ 08251 آمد	ٹرین نمبر ۔ 08251 روانگی	اسٹیشن	ٹرین نمبر 08252 آمد	ٹرین نمبر 08252 روانگی
----	14:00	رائے گڑھ	05:25	----
10:00	----	وارانسی جنکشن	----	10:50

چلنے کے دن: 08251 رائے گڑھ سے مورخہ 25.01.2025 (ہفتہ) کو اور 08252 وارانسی جنکشن سے مورخہ 27.01.2025 (سوموار) کو۔

ٹھہراؤ: چاپا جنکشن، بلاسپور جنکشن، پینڈرا روڈ، انوپور جنکشن، شہڈول، امریا، کٹنی، میہر، ستنہ، مانکپور، پریاگ راج چھوکی، مرزاپور اور چنار جنکشن اسٹیشن

جگہ: 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل

ٹرین نمبر ۔08791/08792 درگ جنکشن - وارانسی جنکشن - درگ جنکشن کمبھ اسپیشل ٹرین (02 پھیرے)

ٹرین نمبر ۔08791 آمد	ٹرین نمبر ۔08791 روانگی	اسٹیشن	ٹرین نمبر 08792 آمد	ٹرین نمبر 08792 روانگی
----	13:50	درگ جنکشن	05:30	----
10:00	----	وارانسی جنکشن	----	10:50

چلنے کے دن: 08791 درگ جنکشن سے مورخہ 08.02.2025 (ہفتہ) کو اور 08292 وارانسی جنکشن سے مورخہ 10.02.2025 (سوموار) کو۔

ٹھہراؤ: رائے پور جنکشن، بھاٹاپارہ، اوسلاپور، پینڈرا روڈ، انوپ پور جنکشن، شہڈول، امریا، کٹنی جنکشن، میہر، ستنہ جنکشن، مانکپور جنکشن، پریاگ راج چھوکی جنکشن، مرزاپور اور چنار جنکشن اسٹیشن

جگہ: 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل

ٹرین نمبر ۔08561/08562 وشاکھا پٹنم - گورکھپور - وشاکھا پٹنم کمبھ اسپیشل ٹرین (06 پھیرے)

ٹرین نمبر ۔08562 آمد	ٹرین نمبر ۔08562 روانگی	اسٹیشن	ٹرین نمبر ۔08561 آمد	ٹرین نمبر ۔08561 روانگی
----	22:20	وشاکھا پٹنم	12:15	----
20:25	----	گورکھپور	----	14:20

چلنے کے دن: 08562 وشاکھا پٹنم سے مورخہ 05.01.2025,19.01.2025,16.02.2025 کو اور 08561 گورکھپور سے مورخہ 08.01.2025,22.01.2025 اور 19.02.2025 کو۔

ٹھہراؤ: وجے نگرم جنکشن، شریکاکولم روڈ، پلاسا، برھم پور، چھترپور، بالو گاؤں، گھوردھا روڈ، بھونیشور، نارج مارتھوپور، ٹھیکنال، انوگل، بوئینڈا، ریڑارول، سمبل پور شہر، جھارسو گوڑا روڈ راین گڑھ، چامپا جنکشن، بلاسپور، پینڈرا روڈ، انوپ پور، شہڈول، امریا، کٹنی، میہر، ستنہ، مانکپور، پریاگ راج چھوکی، مرزا پور، چنار، وارانسی، جونپور جنکشن، مؤ جنکشن اور دیوریا صدر اسٹیشن۔

جگہ: 02 ٹیئر اے سی، 03 ٹیئر اے سی، (اکانومی)، سلیپر اور جنرل

ٹرین نمبر ۔ 04202/04201 پریاگ راج سنگم - عالم نگر- پریاگ راج سنگم کمبھ اسپیشل ٹرین (33 پھیرے)

ٹرین نمبر ۔ 04202 آمد	ٹرین نمبر ۔ 04202 روانگی	اسٹیشن	ٹرین نمبر ۔04201 آمد	ٹرین نمبر ۔04201 روانگی
----	12:20	پریاگ راج سنگم	23:25	----
17:00	----	عالم نگر۔	----	19:15

چلنے کے دن: 04202 پریاگ راج سنگم اور 04201 عالم نگر سے مورخہ 01.01.2025 سے 10.01.2025,17.01.2025 سے 26.01.2025,06.02.2025 سے 09.02.2025,15.02.2025 سے 23.02.2025 تک۔

ٹھہراؤ: پریاگ راج جنکشن، کنڈا ہرنام گنج، اونچاہار جنکشن، رائے بریلی جنکشن، بچھراوا اور اتیرتیا اسٹیشن۔

جگہ: سلیپر اور جنرل

ٹرین نمبر ۔ 04206/04205 پریاگ راج سنگم - ایودھیا کینٹ - پریاگ راج سنگم کمبھ اسپیشل ٹرین۔ (24 پھیرے)

ٹرین نمبر ۔ 04206 آمد	ٹرین نمبر ۔ 04206 روانگی	اسٹیشن	ٹرین نمبر ۔04205 آمد	ٹرین نمبر ۔04205 روانگی
----	13:30	پریاگ راج سنگم	12:15	----
17:00	----	ایودھیا کینٹ	----	08:45

چلنے کے دن: 04206 پریاگ راج سنگم اور 04205 ایودھیا کینٹ سے مورخہ 10.01.2025,17.01.2025 سے 26.01.2025,06.02.2025 سے 09.02.2025,15.02.2025 سے 23.02.2025 تک۔

ٹھہراؤ: پریاگ راج جنکشن، ما بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور جنکشن اسٹیشن۔

جگہ: سلیپر اور جنرل۔

ٹرین نمبر ۔07701/07702 گنٹور جنکشن - آعظم گڑھ - گنٹور جنکشن کمبھ میلہ اسپیشل ٹرین (02 پھیرے)

ٹرین نمبر ۔ 07701 آمد	ٹرین نمبر ۔ 07701 روانگی	اسٹیشن	ٹرین نمبر ۔ 07702 آمد	ٹرین نمبر ۔ 07702 روانگی
----	23:00	گنٹور جنکشن	09:00	----
12:00	12:10	وارانسی جنکشن	23:20	23:30
17:15	----	اعظم گڑھ۔	----	19:45

چلنے کے دن: 07701 گنٹور سے جنکشن مورخہ 24.01.2025 (جمعہ) کو اور 07702 اعظم گڑھ سے مورخہ 26.01.2025 (ہفتہ) کو۔

ٹھہراؤ: وجے واڑہ، کھمم، ورنگل، رام گنڈم، منیریال، سیرپور کاغذ نگر، بلہارشاہ، چندرپور، ناگپور، بیتول، اٹارسی، پیپریا، نرسنھپور، جبلپور کٹنی، میہر، ستنا، مانکپور، پریاگ راج چھوکی، مرزاپور، وارانسی اور شاہ گنج جنکشن اسٹیشن

جگہ: 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل۔

ٹرین نمبر ۔07707/07708 مولا علی - اعظم گڑھ - مولا علی کمبھ اسپیشل ٹرین (04 پھیرے)

ٹرین نمبر ۔07707 آمد	ٹرین نمبر ۔07707 روانگی	اسٹیشن	ٹرین نمبر 07708 آمد	ٹرین نمبر 07708 روانگی
----	23:55	مولاعلی	07:30	----
12:00	12:10	وارانسی جنکشن	23:20	23:30
17:15	----	اعظم گڑھ	----	19:45

چلنے کے دن: 07707 مولا علی سے مورخہ 18.01.2025 (ہفتہ) 21.02.2025 (جمعہ) کو اور 07708 اعظم گڑھ سے مورخہ 20.01.2025 (سوموار)، 23.02.2025 (اتوار) کو۔

ٹھہراؤ: چرل پلی، جن گاؤں، کاجی پیٹ جنکشن، پید پلی، منچریال، بیلم پلی، سرپور کاغذ نگر، بلہارشاہ، چندرپور، ناگپور، اٹارسی، پیپریا، نارسنگھ پور، جبل پور، کٹنی، میہر، ستنہ، مانکپور، پریاگ راج چھوکی، وارانسی اور شاہ گنج اسٹیشن۔

جگہ: 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل

ٹرین نمبر ۔08253/08254 بلاسپور جنکشن - وارانسی جنکشن- بلاسپور جنکشن کمبھ اسپیشل ٹرین (02 پھیرے)

ٹرین نمبر ۔08253 آمد	ٹرین نمبر ۔08253 روانگی	اسٹیشن	ٹرین نمبر ۔08254 آمد	ٹرین نمبر ۔08254 روانگی
----	08:15	بلاسپور جنکشن	10:40	----
10:00	----	وارانسی جنکشن	----	10:50

چلنے کے دن: 08253 بلاسپور جنکشن سے مورخہ 22.02.2025 (ہفتہ) کو اور 08254 وارانسی جنکشن سے مورخہ 24.02.2025 (سوموار) کو

ٹھہراؤ: رائے پور جنکشن، درگ جنکشن، راجناد گاؤں، گونڈیا جنکشن، بالا گھاٹ جنکشن، نینپور جنکشن، جبل پور، کٹنی جنکشن، میہر، ستنہ جنکشن، مانکپور جنکشن، پریاگ راج چھوکی جنکشن، مرزاپور اور چونار جنکشن اسٹیشن۔

جگہ: 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل

ریلوے مسافروں سے گزارش ہے کسی بھی معلومات کیلئے ریلوے مدد ہیلپ لائن نمبر 139۔ پر رابطہ کریں یا ریلوے کی ویب سائٹ https://enquiry.indianrail.gov.in یا NTES ایپ دیکھیں

ناردن ریلوے
آپ کی سہولت - ہمارا مشن
ہمیں www.nr.indianrailways.gov.in پر ملیں
پر ہمیں فالو کریں
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

/ INTERNATIONAL

نئی شامی حکومت کا بشار الاسد کی ملیشیا کے خلاف سکیورٹی آپریشن شروع

دمشق (ایجنسی):

شام میں ’’ملٹری آپریشنز ڈیپارٹمنٹ‘‘ نے سکیورٹی کو کنٹرول کرنے اور طرطوس گورنری میں بشار الاسد کی حکومت کی باقیات کا پیچھا کرنے کے لیے ایک آپریشن شروع کر دیا۔ شام کی سرکاری خبر رساں ایجنسی سانا نے مغربی شام میں "اسد کی ملیشیا" کے خلاف سکیورٹی آپریشن شروع کرنے کی تصدیق کی ہے۔ ایجنسی نے کہا ہے کہ "ملٹری آپریشنز ڈیپارٹمنٹ نے وزارت داخلہ کے تعاون سے سکیورٹی، استحکام اور شہری امن کو کنٹرول کرنے اور طرطوس گورنری کے دیہی علاقوں میں جنگلات اور پہاڑیوں میں اسد کی ملیشیا کی باقیات کا پیچھا کرنے کے لیے آپریشن شروع کیا ہے۔ دریں اثنا شام کی وزارت داخلہ نے دمشق کے دیہی علاقوں سے غیرقانونی ہتھیاروں کو واپس لینے کے لیے ایک مہم کا اعلان کیا۔ وزارت نے بعد میں اطلاع دی کہ کومبنگ آپریشن کے دوران دمشق کے دیہی علاقوں قدسیا میں مسلح افراد کے ساتھ جھڑپیں ہوئی ہیں۔ شام میں ملٹری آپریشن ڈیپارٹمنٹ نے جھڑپوں کی وجہ سے قدسیا میں کرفیو نافذ کر دیا۔

مزید برآں شام کی وزارت دفاع نے مطلوب افراد کے لیے 4 دن کی ڈیڈ لائن مقرر کی تھی کہ وہ خود کو اور اپنے ہتھیاروں کے حوالے کر دیں۔ وزارت دفاع نے کہا بدھ کو بدامنی والے محلوں پر حفاظتی حصار نافذ کر دیا گیا تھا۔ شام کے وزیر داخلہ محمد عبدالرحمن نے اعلان کیا تھا کہ وزارت داخلہ کے 14 ارکان ہلاک اور 10 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ طرطوس گورنری کے دیہی علاقوں میں سابق حکومت کے ارکان کی طرف سے گھات لگا کر حملہ کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزارت دفاع شام کی سلامتی اور اس کے عوام کی زندگیوں سے چھیڑ چھاڑ کرنے کی کوشش کرنے والے ہر شخص پر آہنی ہاتھ سے حملہ کرے گی۔ اپنی طرف سے طرطوس کے گورنر احمد الشامی نے گورنریٹ کے کچھ علاقوں میں حالیہ واقعات کے پس منظر میں طرطوس کے متعدد معززین، دانشوروں اور قابل ذکر لوگوں سے ملاقات کی۔ گورنر نے استدلال، آگاہی اور مکالمے کی زبان کے استعمال پر زور دیا۔ انہوں نے کہا ایسے لوگوں سے اجتناب کیا جائے جو فسادات اور فرقہ وارانہ فسادات کو ہوا دیتے ہیں۔ اس سے پہلے لاذقیہ کے گورنر محمد عثمان نے شامی عوام کو اس بات کا یقین دلایا کہ شامی حکومت شہری امن اور سماجی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ سکیورٹی فورسز سکیورٹی کو کنٹرول کرنے کے لیے اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں۔ شامی پولیس نے حمص، لاذقیہ اور طرطوس سمیت کچھ شہروں میں مظاہرین سے جھڑپوں کے بعد رات کے اوقات میں کرفیو نافذ کر دیا تھا۔ دریں اثنا العربیہ اور الحدث کے کیمروں نے اس لمحے کو بھی ریکارڈ کیا ہے جب شام کی نئی حکومت کی پبلک سکیورٹی فورسز کے فوجی قافلے ادلب گورنری سے شہر میں سکیورٹی کو کنٹرول کرنے کے لیے لاذقیہ شہر میں داخل ہوئے۔

شام کے وزیر اطلاعات محمد العمر نے ان جماعتوں پر الزام لگایا اور کہا کہ پوشیدہ ہاتھ شام میں اندرونی تنازع کو ہوا دینا چاہتے ہیں۔ شامی وزیر نے کہا کہ حلب میں ایک مذہبی عبادت گاہ کو نذر آتش کرنے کی ویڈیو پرانی ہے اور حکومت ملک میں تمام مذہبی اور تاریخی مقامات کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔

نیتن یاہو کی اہلیہ سارہ کے ساتھ تحقیقات کا حکم، اسرائیل میں ہنگامہ برپا

تل ابیب (ایجنسی) اسرائیلی حکومت کی عدالتی مشیر (پراسیکیوٹر جنرل) غالی بہاراف میارا نے جمعرات کے روز فیصلہ جاری کیا کہ وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی اہلیہ سارہ کے ساتھ تحقیقات کی جائیں۔ اس فیصلے کے حوالے سے اسرائیلی سوشل میڈیا اور ذرائع ابلاغ میں وسیع پیمانے پر ردعمل سامنے آ رہا ہے۔ سارہ پر الزام ہے کہ انھوں نے اپنے شوہر کے خلاف مقدمے میں گواہان کو پریشان کیا اور انصاف کے عمل میں رکاوٹ ڈالی۔ اس فیصلے کے حوالے سے نیتن یاہو کے بیان پر ان کی جماعت "لیکوڈ پارٹی" کے حامیوں نے بیان کا دفاع کیا ہے۔ دوسری جانب اپوزیشن کی نکتہ چینی میں اضافہ ہوا ہے جس کے نزدیک نیتن یاہو کا بیان میڈیا کی آزادی کے خلاف اور حقائق چھپانے کی کوشش ہے۔

اسرائیلی حکومت کی عدالتی مشیر میارا نے اپنے بیان میں کہا کہ "ان دعوؤں کے حوالے سے تحقیقات شروع کی جانی چاہیے کہ سارہ نیتن یاہو نے عوفدا ٹی وی پروگرام میں نشر مواد کے حوالے سے گواہان کو تنگ کیا اور انصاف کی راہ میں رکاوٹ ڈالی"۔ یہ پروگرام گذشتہ ہفتے اسرائیلی ٹی وی چینل 12 پر نشر ہوا تھا۔ مذکورہ پروگرام میں دعویٰ کیا گیا کہ سارہ نیتن یاہو نے اپنے شوہر کے خلاف بدعنوانی کے مقدمے میں ایک گواہ کو دھمکایا۔ مزید یہ کہ انھوں نے بالواسطہ طور پر عدالتی مشیر اور ان کے نائب کو بھی پریشان کیا۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے ایک طویل وڈیو بیان میں اپنی اہلیہ سارہ پر ہونے والی نکتہ چینی کا جواب دیا۔ نیتن یاہو نے اپنی حکومت کے مخالف اسرائیلی ذرائع ابلاغ، سوشل میڈیا اور مظاہرین پر جھوٹ بولنے اور مفاد پرستی کا الزام عائد کیا۔ نیتن یاہو نے بیان میں کہا کہ وہ جانتے ہیں کہ یہ تمام فریق ان پر سیاسی ضرب لگانے کے لیے ان کی اہلیہ کو آلہ کار بنا رہے ہیں۔

اسرائیلی وزیر اعظم نے مزید کہا کہ وہ اس مہم کو "بائیں بازو" اور میڈیا کی جانب سے ان کی حکومت کی ساکھ خراب کرنے کی کوشش سمجھتے ہیں۔ اسرائیلی چینل 12 پر نشر ہونے والی تحقیقی رپورٹ کے بعد یہ بحران شدت اختیار کر گیا ہے۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ سارہ نیتن یاہو پولیس قیادت کے ساتھ گہرا تعلق رکھتی ہیں۔ سارہ نے ایک الکٹرونک کمیٹی بھی بنا رکھی ہے جو ان کے لیے کام کرتی ہے۔ کمیٹی کی نگرانی لیکوڈ پارٹی کے بعض ارکان کے پاس ہے۔

نیتن یاہو نے یہ بھی کہا کہ "سارہ میری اہلیہ، میرے بچوں کی ماں، وہ ایسی عورت ہے جو اسرائیل کے عوام کے لیے بہت کچھ کر رہی ہے... سارہ خدمت عامہ میں بچوں کے لیے نفسیاتی معالج کے طور پر کام کرتی ہے، وہ سرطان میں مبتلا مریضوں اور بچوں کے علاوہ زخمی اسرائیلی فوجیوں اور اغوا اور قتل ہونے والے افراد کے اہل خانہ کے ساتھ میل جول رکھتی ہے خواہ وہ یہودی ہوں یا غیر یہودی"۔

نیتن یاہو نے ذرائع ابلاغ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ "تمام فلاحی اور انسانی کاموں کے باوجود آپ میڈیا میں سارہ کے بارے میں کوئی ایک حقیقی لفظ نہیں سنیں گے"۔

اسرائیلی وزیر اعظم کے مطابق میڈیا جھوٹ کے ذریعے سارہ کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ "وہ اسے حقیقت کا نام دے رہے ہیں مگر در اصل یہ ایک جھوٹا اور گھٹیا پروپیگنڈا ہے"۔ نیتن یاہو نے ٹی وی رپورٹ کے محققین پر سارہ کے بارے میں جھوٹ پھیلانے کا الزام عائد کیا مثلاً یہ الزام کہ سارہ نے اسرائیلی ریاست کے راز حزب اللہ کے سابق سربراہ حسن نصر اللہ تک پہنچائے۔

”لوہیانامہ“ میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کرلیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مود کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیانامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔(ادارہ لوہیانامہ)

روزنامہ لوہیا نامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج، لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

قرآن انسانوں کیلئے بھیجا ہوا آخری ہدایت نامہ ہے: ابوالقاسم اشرفی

بلوچ پورہ میں سلسلہ وار پندرہ روزہ درس قرآن کا انعقاد

لکھنؤ(پریس ریلیز): الحاج صوفی محمد نوراللہ صدیقی جانشین مرحوم صوفی انعام اللہ صدیقی کے زیرانتظام سلسلہ وار ۱۵/روزہ درس قرآن کی نشست کا انعقاد گزشتہ شب محمد نوراللہ صدیقی کے مکان 262/53 کے بغل میں شاہراہ عام پر کٹرہ اعظم بیگ، بلوچ پورہ میں کیا گیا۔

الحاج صوفی محمد نوراللہ صدیقی نے مختصراً قرآن کی عظمت پر روشنی ڈالتے ہوئے قرآن کی عظمت بیان کرتے ہوئے کہا قرآن کی تعلیمات ہی ہمیں ناکامیوں سے نکال کر دونوں جہاں میں کامیاب کرسکتی ہے۔ دنیا میں اللہ کی مرضیات کو جاننے کا راست ذریعہ یہی قرآنِ مجید ہے۔ یہ فتنوں سے بچانے والی کتاب ہے، جو اس کتاب سے روگردانی کرتا ہے وہ دنیا و آخرت دونوں میں ناکام ہوتا ہے۔ لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ قرآن کے مکمل احکامات پر عمل کریں اور اپنی دنیا وآخرت سنواریں۔

اس کے بعد باقاعدہ درس قرآن کا آغاز کرتے ہوئے مولانا ابوالقاسم اشرفی استاذ تفسیر وحدیث جامعہ دارالعلوم اشرفیہ کرسی بارہ بنکی نے کہا امتِ مسلمہ آج گمراہیوں میں ڈوبی ہوئی ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم نے جہاں احکام الٰہی اور سنتِ رسول کو فراموش کردیا ہے وہیں قرآن مجید کے حقوق یعنی اس پر ایمان لانا، اس کے احکام کو بلاچوں و چرا قبول کرنا، اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام تسلیم کرنا اور اس کا پیغام دوسروں تک پہنچانا سے بھی غفلت برت رہے ہیں۔ قرآن مجید پر ایمان لانے کا ایک تقاضا یہ ہے کہ اس کے احکام کو بلاچوں و چرا قبول کرلیا جائے۔ قرآن مجید اللہ کی جانب سے انسانوں کے لئے بھیجا ہوا آخری ہدایت نامہ ہے۔

قرآن کا سننا عبادت بھی ہے اور دعوت تبلیغ کا ایک اہم ذریعہ بھی ہے۔ ہم اپنے برادران وطن کو ایسی محفلوں میں مدعو کریں اور عمدہ تلاوت کرنے والے قاری حضرات کے ذریعہ انہیں قرآن سنائیں، یہ قرآن زبان جاننے والے اور زبان نہ جاننے والے ہر ایک پر اپنا اثر دکھاتا ہے۔ امت نے اس پہلو کو فراموش کردیا ہے، آج بھی بعض مسلم ممالک میں اس طرح کی روحانی مجلسیں قائم ہوتی ہیں، جس کے سبب عوام الناس میں قرآن کے سننے، پڑھنے اور سمجھنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ درس قرآن کا اختتام مولانا ابوالقاسم اشرفی کی دعا پر ہوا۔

منموہن جی وہ لیڈر تھے جنہوں نے ملک کو ترقی کا راستہ دکھایا

منموہن سنگھ کو ایک بہتر پی ایم کے طور پر یاد رکھا جائے گا: اکھلیش

لکھنؤ (ایجنسی): ملک کے سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کا جمعرات کی رات ایمس میں انتقال ہوگیا۔ 92 سالہ بزرگ رہنما کے انتقال پر پورے ملک میں سوگ کی لہر ہے۔ سماج وادی پارٹی کے صدر اور قنوج کے ایم پی اکھلیش یادو نے سابق وزیر اعظم کے انتقال پر غم کا اظہار کیا ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ منموہن سنگھ جی ایک وزیر اعظم تھے جو ایک ماہر معاشیات بھی تھے۔ انہوں نے جس طرح کے فیصلے کیے وہ آج بتا رہے ہیں کہ اس نے وہ فیصلے کتنی سمجھداری سے لیے تھے۔

مارکیٹ اور اقتصادی پالیسیوں پر سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کے فیصلوں کی تعریف کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ ان کی پالیسیوں سے ملک کو آگے بڑھنے میں مدد ملی۔ آج ہم دنیا کے دیگر ممالک کے برابر کھڑے ہیں، یہ ان کی پالیسیوں کی وجہ سے ہی ممکن ہوا ہے۔ ہمارا ملک تیزی سے آگے بڑھنے میں کامیاب رہا منموہن سنگھ کے بارے میں، اکھلیش نے کہا کہ ایک ایسا لیڈر، ایسا افسر اور ایسا وزیر اعظم تھا، جو مختلف مسائل سے واقف ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ماہر معاشیات بھی تھا۔ ان کے بارے میں جو کچھ کہا گیا وہ یہ تھا کہ وہ کم بولتے تھے۔ دراصل، ایسی باتوں کو لے کر ایس پی صدر نے بی جے پی لیڈروں کی پرانی تقریروں پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے جس طرح کے فیصلے لیے ہیں، وہ آج بتاتے ہیں کہ انہوں نے کتنے سمجھداری سے فیصلے لیے تھے۔ انہوں نے ملک کو ہر میدان میں تبدیلی کا راستہ دکھایا۔

اکھلیش یادو نے کہا کہ ان کے فیصلوں نے ملک کو بدلنے میں بڑا رول ادا کیا ہے۔ آج ان کے انتقال سے پورا ملک غمزدہ ہے۔ اس کے علاوہ ان کی پرانی تقریروں سے پرانی باتیں یاد آتی ہیں۔ انہیں ملک کے ایک اچھے وزیر اعظم کے طور پر ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ تاریخ کے اوراق میں چلے جانے کے باوجود انہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

غیر قانونی پارکنگ پر نوٹس

لکھنؤ (ایجنسی) میونسپل کارپوریشن نے گومتی نگر ایکسٹینشن میں واقع فینکس پلاسیو مال کو فٹ پاتھ پر غیر قانونی پارکنگ چلانے کے لیے نوٹس جاری کیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے زون 4 کے زونل افسر سنجے یادو نے مال کی پارکنگ میں غیر قانونی تجاوزات کی جانچ کی اور اسے ہٹا دیا۔ زونل آفیسر نے مال انتظامیہ کو خبردار کرتے ہوئے پارکنگ کو فوری طور پر بند کرنے کا حکم دیا۔ کارپوریشن کی کارروائی کے بعد پارکنگ ایریا کو خالی کرالیا گیا اور کہا گیا کہ مستقبل میں ایسی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے سخت نگرانی رکھی جائے گی۔ میونسپل کارپوریشن کے حکام نے واضح کیا کہ مال کے احاطے میں غیر قانونی پارکنگ سے شہر کا ٹریفک نظام متاثر ہو رہا ہے۔

بینک چوری کا ماسٹر مائنڈ گرفتار

لکھنؤ (ایجنسی): چنہٹ کے ٹمیاری علاقے میں انڈین اوورسیز بینک (IOB) میں گھس کر 42 لاکرس چوری کرنے والے گینگ کے ماسٹر مائنڈ وپن کو غازی پور ضلع پولیس نے بدھ کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے ملزمان سے ایک پستول، ایک کارتوس اور 6830 روپے برآمد کرلیے ہیں۔ چنہٹ پولیس اسے ریمانڈ پر لے کر پوچھ گچھ کرے گی، غازی پور کے جمنیا تھانے کے انچارج انسپکٹر اشیش ناتھ سنگھ نے بتایا کہ دیوریا چوکی کے انچارج اجے کمار بدھ کو مدن پورہ موڑ کے قریب پولیس فورس کے ساتھ چیکنگ کر رہے تھے۔ اس دوران ایک مشکوک نوجوان کو اسٹیشن کی طرف جاتے دیکھا گیا۔ جب اسے شک ہوا تو اسے رکنے کو کہا گیا اور وہ بھاگنے لگا۔ پولیس ٹیم نے پیچھا کر کے اسے پکڑلیا۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے اپنا نام وپن کمار ورما ساکن صدر پور، سیتا پور بتایا۔ اس نے اوورسیز بینک میں لاکر کاٹ کر چوری میں ملوث ہونے کا اعتراف بھی کیا ہے وپن پر 25000 روپے کا انعام بھی مقرر کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 21 دسمبر کو بینک میں پیش آئے اس واقعہ میں یہ چوتھی گرفتاری ہے۔ لکھنؤ پولس پہلے ہی تین ملزمین بلرام کمار ساکنہ بھاگلپور، بہار، کیلاش بند اور منگیر کے رہنے والے اروند کمار کو گرفتار کرچکی ہے۔ لکھنؤ پولیس کے ساتھ تصادم میں دو ملزمان مارے گئے۔ غازی پور پولیس کے مطابق وپن نے بتایا کہ اس نے لکھنؤ میں 50 سے زیادہ بینکوں کی ریکی کی تھی اور اوورسیز بینک کی ٹمیاری برانچ سب سے نرم ہدف معلوم ہوتی تھی۔ دن میں ریکی کرنے کے ساتھ ساتھ وپن کا گینگ بھی واردات سے چار دن پہلے رات کو کار سے بینک کے قریب گیا تھا۔ پولیس چوکی بینک سے تھوڑے فاصلے پر ہے، اس لیے انہوں نے پولیس پٹرولنگ پیٹرن کو چیک کیا۔ اس کے بعد تکروہی کے راستے میں ایک خالی پلاٹ سے بنک میں گھسنے کا منصوبہ بنایا گیا۔ وپن نے بتایا کہ اس نے کھانا نہیں کھایا کیونکہ وہ رات کو سو نہیں پاتے تھے۔

حضرت گنج تھانے سے 18 ضبط شدہ گاڑیاں غائب

لکھنؤ(ایجنسی): حضرت گنج کوتوالی کے گودام سے 18 ضبط شدہ چار پہیہ گاڑیاں غائب ہیں۔ 2008 اور 2018 کے درمیان، یہ گاڑیاں مقدمات میں ملوث تھیں اور کچھ لاوارث حالت میں پائی گئیں۔ ان گاڑیوں کو چنہٹ پولیس اسٹیشن کے گودام میں رکھا گیا تھا۔ ڈی سی پی سنٹرل کو تحقیقاتی رپورٹ پیش کرنے کے بعد تفتیشی کانسٹیبل نے منگل کو 2009 اور 2018 کے درمیان چنہٹ اور حضرت گنج پولیس اسٹیشنوں میں تعینات ملکانہ انچارج کے خلاف رپورٹ درج کرائی ہے۔ سال 2009 میں والمیکی مارگ پر۔ شفٹ کیا گیا تھا۔ اس وقت کے کوتوالی انچارج اجیت سنگھ چوہان نے تباہ شدہ اور لاوارث حالت میں پائے گئے 36 چار پہیہ گاڑیوں کو نئے تھانے کے احاطے میں پہنچایا تھا۔ ان میں سے کچھ گاڑیوں کو چنہٹ تھانے کے گودام میں منتقل کردیا گیا۔ 2018 میں جب حضرت گنج کوتوالی میں کھڑی گاڑیوں کی انوینٹری کی گئی تو 18 گاڑیاں خراب پائی گئیں، جب کہ 18 گاڑیاں غائب پائی گئیں۔ اس دوران پولس اہلکار ملکھانہ میں ڈیوٹی دیتے رہے، اس معاملے میں رپورٹ درج کرنے کے بعد تفتیش ڈی سی پی سنٹرل روینہ تیاگی کو سونپی گئی۔ تفتیشی کانسٹیبل راکیش کمار اور ونود کمار 10 دسمبر کو ڈی سی پی سنٹرل آفس سے موصول گاڑیوں کی فہرست کے ساتھ چنہٹ ملکانہ ٹمیاری کنچن پور پہنچے تھے۔ چنہٹ ملکانہ میں رکھی گئی گاڑیاں خستہ حالت میں پائی گئیں۔

یوپی کی شبیہ بہتر ہوئی ہے، مزید بہتری کی گنجائش ہے: آنندی بین پٹیل

لکھنؤ(ایجنسی): تمام تر بہتری کے باوجود، اتر پردیش میں اعلیٰ تعلیم کی صورتحال کو مکمل طور پر تبدیل ہونے میں مزید پانچ سال لگ سکتے ہیں۔ امن و امان پہلے سے بہتر ہوگیا ہے لیکن قتل و غارت اب بھی ہو رہی ہے۔ اس پر قابو پانا ہوگا۔ گورنر آنندی بین پٹیل نے یہ باتیں جمعرات کو راج بھون میں ریاست کے سینئر صحافیوں اور ایڈیٹرز کے ساتھ بات چیت کے دوران پوچھے گئے سوالات کے جواب میں کہیں۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش کی شبیہ پہلے کے مقابلے میں کافی بہتر ہوئی ہے، لیکن اب بھی بہتری کی بہت گنجائش ہے۔

بی جے پی حکومت سے پہلے لڑکیوں کا شام 5 بجے کے بعد گھر سے نکلنا مشکل تھا، وہیں گجرات میں آدھی رات کے بعد بھی خواتین آزادانہ گھومتی ہیں۔ تاہم اب صورتحال ایسی نہیں ہے۔ امن و امان میں کافی بہتری آئی ہے پھر بھی آئے روز قتل کی خبریں آتی رہتی ہیں۔ گورنر نے مندر مسجد کو لے کر یوپی میں پیدا ہونے والے تنازعات پر تبصرہ کرنے سے انکار کردیا۔ ریاست میں پولیس مقابلوں اور 'بلڈوزر انصاف' پر انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ اس سلسلے میں پہلے ہی احکامات دے چکی ہے۔ حکومت اس کے مطابق کام کررہی ہے۔

پہلے کے مقابلے حالات میں بہتری کے باوجود، کیا یوپی کے ہونہار طلباء اعلیٰ تعلیم کے لیے دہلی، مہاراشٹرا اور کرناٹک جیسی ریاستوں کے کالجوں میں جانا چاہتے ہیں؟ اس سوال کے جواب میں گورنر نے کہا کہ صورتحال کو مکمل طور پر بہتر ہونے میں مزید پانچ سال لگیں گے۔ NAAC میں، یوپی کی سات یونیورسٹیوں کو A++، چار کو A+ اور ایک یونیورسٹی کو A گریڈ ملا ہے۔ یہاں کی 16 ریاستی یونیورسٹیوں نے نیشنل انسٹی ٹیوشنل رینکنگ فریم ورک-2024 میں مختلف زمروں میں اعلیٰ ترین رینک حاصل کیے ہیں۔ پھر بھی، یہاں فنڈنگ ?? آئی آئی ایم، آئی آئی ٹی اور مرکزی اداروں کے مقابلے بہت کم ہے۔ اساتذہ کے طلبہ کا تناسب بھی اچھا نہیں ہے۔ جب تک یہ چیزیں ٹھیک نہیں ہوں گی، طلبہ بہتر اداروں کی طرف راغب ہوں گے۔ تاہم، اب ہماری ریاست کی یونیورسٹیوں میں بہت سے بچے پڑھنے کے لیے آرہے ہیں، ایک وائس چانسلر کی بدعنوانی کے حوالے سے ماضی میں ہونے والے تنازعات اور تحقیقات سے متعلق سوال پر گورنر نے کہا کہ اگر لوگ ان سے پوچھتے۔ وقت ہوتا تو ایسی صورت حال نہیں آتی۔ میڈیا کو بھی ان شکایات پر راج بھون سے بات کرنی چاہیے تھی۔

آنندی بین نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اور حکومت کے ساتھ ان کے اچھے تعلقات ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گونگے بہرے کھلاڑیوں کی بیرون ملک کامیابی کے باوجود حکومت کی طرف سے انہیں کوئی حوصلہ نہیں ملا۔ تاہم اس میں حکومت کا قصور نہیں تھا کیونکہ کھلاڑیوں نے رجسٹریشن نہیں کروائی تھی۔ بعد میں حکومت کی مدد سے مسئلہ حل ہوگیا۔ اسی طرح حکومت کے بہت سے لوگ ان سے ملنے آتے رہتے ہیں۔ ان کی اپنی شکایات ہیں اور بعض اوقات انہیں لگتا ہے کہ ان کے ساتھ انصاف نہیں ہو رہا اس لیے ہمارے پاس صرف وزیر اعلیٰ ہیں جو ان کے مسائل کو سمجھ سکتے ہیں۔ میں وزیر اعلیٰ کو اس بارے میں بتاتا ہوں اور وہ مسئلہ حل کردیتے ہیں۔

تیز رفتار کنٹینر نے ٹرک کو ماری ٹکر، ڈرائیور کی موت

لکھنؤ(ایجنسی) دوبگا کوتوالی علاقہ میں بدھ کی شب تقریباً 8 بجے تیز رفتار بے قابو کنٹینر نے سڑک پر کھڑے ٹرک میں پیچھے سے ٹکر ماردی جس سے ٹرک ڈرائیور کی پہیہ کے نیچے آنے سے موت ہوگئی۔ حادثہ میں کنٹینر ڈرائیور بھی زخمی ہوگیا۔ راہگیروں کی اطلاع پر موقع پر پہنچی پولیس نے زخمیوں کو علاج کیلئے ٹراما سینٹر بھیجا جہاں ڈاکٹر نے ٹرک ڈرائیور کو مردہ قرار دے دیا جبکہ زخمی کنٹینر ڈرائیور کا علاج چل رہا ہے۔ متوفی کے بھتیجہ کی تحریر پر پولیس کنٹینر ڈرائیور کے خلاف مقدمہ درج کر کے جانچ کر رہی ہے۔ پولیس سے ملی اطلاع کے مطابق راجستھان کے ضلع ڈینگ کے کاما گاؤں کا دھن سنگھ بدھ کی شام راجستھان جا رہا تھا۔ دوبگا کے جھا کرباغ واقع آؤٹر رنگ روڈ پر ٹرک میں تکنیکی خرابی آنے کی وجہ سے اوور برج پر ٹرک کھڑا کرکے ٹرک کے نیچے خراب فالٹ کو ٹھیک کر رہا تھا تبھی پیچھے سے آئے تیز رفتار بے قابو کنٹینر نے ٹکر مار دی۔ حادثہ میں دھن سنگھ اپنے ہی ٹرک کے پہیہ کے نیچے آکر کچل گیا۔ حادثہ میں موقع پر ہی اس کی موت ہوگئی۔ اطلاع پر پہنچی پولیس کنٹینر ڈرائیور و ٹرک ڈرائیور کو علاج کیلئے ٹراما سینٹر بھیجا جہاں ڈاکٹروں نے دھن سنگھ کو مردہ قرار دے دیا۔ کارگزار انسپکٹر راجیش کمار نے بتایا کہ حادثہ میں زخمی کنٹینر ڈرائیور نرمل کو علاج کیلئے اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ مقدمہ درج کر کے دونوں گاڑیوں کو قبضہ میں لے کر جانچ کی جا رہی ہے۔

نئے سال سے پہلے 95 آئی اے ایس کو ملا پروموشن کا تحفہ، لکھنؤ ڈی ایم سمیت 38 افسر بنے سکریٹری

لکھنؤ (ایجنسی): حکومت نے نئے سال سے پہلے 95 آئی اے ایس افسران کو ترقی کا تحفہ دیا ہے۔ اس کے احکامات بدھ کو جاری کیے گئے۔ ترقیوں کا اطلاق یکم جنوری سے ہوگا۔ لکھنؤ کے ڈی ایم سوریہ پال گنگوار سمیت 38 افسران کو اسپیشل سکریٹری سے سکریٹری سطح پر ترقی دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی 2010 بیچ کے بھوانی سنگھ، 2011 بیچ کے سنجے سنگھ اور دیویندر کمار پانڈے کو سلیکشن گریڈ ملا ہے، پرسونل ڈپارٹمنٹ کے جاری کردہ حکم کے مطابق 7 افسر پرنسپل سیکرٹری، 38 افسر سیکرٹری اور 47 افسروں کو سلیکشن دیا گیا ہے۔ گریڈ سیکرٹری سطح پر ترقی پانے والے 15 افسران اس وقت مختلف اضلاع کے ڈی ایم ہیں۔ اب انہیں نئی ?? ذمہ داریاں دی جائیں گی، اس لیے 15 اضلاع میں ڈی ایم کی تبدیلی تقریباً طے ہے۔ جنوری کے پہلے ہفتے میں، ترقیوں کے بعد نئے کرداروں کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر تبادلے ہوسکتے ہیں۔ سوریہ پال گنگوار، ڈاکٹر روپیش کمار، انوج جھا، مالا سریواستو، نتن بنسل، معصوم علی سرور، وجے کرن آنند، بھانو چندرا گوسوامی، پرکاش بندو، ایس۔ راجلنگم، وویک، بھوپیندر ایس۔ چودھری، ویبھو سریواستو، اجیت کمار، پرمود کمار اپادھیائے، سنگیتا سنگھ، شبھر اسکینہ، ادیتی سنگھ، اندراوکرم سنگھ، برجیش نارائن سنگھ، راکیش کمار مشرا، رماکانت پانڈے، آنند کمار سنگھ، راجیش کمار، مارکنڈے شاہی، اویناش کرشنا سنگھ، راجیش پرکاش، اکھلیش کمار مشرا، ہیرا لال، شیلیندر کمار، راکیش کمار سنگھ، ڈاکٹر انیل کمار سنگھ، صاحب سنگھ، مانویندر سنگھ، اٹل کمار رائے، نریندر پرساد پانڈے۔ رولیش گپتا، نیہا پرکاش، اجول کمار، انکت کمار اگروال، پرشانت شرما، پروین کمار لکشکر، جسجیت کور، سی اندومتی، ارون کمار (دوم)، سنجیو سنگھ، ابھیشیک سنگھ، ٹی کے شیبو، سنجے کمار سنگھ، دیویندر کمار سنگھ کشواہا منوج کمار (پہلا)، رادھی شیام، امیش مشرا، امیش پرتاپ سنگھ، چندر پرکاش سنگھ، منگلا پرساد سنگھ، راجیش کمار پانڈے، پروین مشرا، یاشو رستگی، ڈاکٹر ویبھا چہل، امت سنگھ بنسل، اے دنیش کمار، شیو پرساد، رینو تیواری، شیش منی پانڈے، راکیش کمار، شیشناتھ، نیرج شکلا، راجیش کمار رائے، سری ہری پرتاپ شاہی، ارون پرکاش، رامسہاسن پریم، چندر شیکھر، دنیشور ترپاٹھی، دنیش چندر، اروند کمار چورسیا، منوج کمار (دوم)، چندر بھوشن، برجراج سنگھ یادو، سریندر پرساد سنگھ، مہندر ورما اور راہول سنگھ۔

ٹرین کی زد میں آنے سے نوجوان کی موت

لکھنؤ(ایجنسی) چاندپور گاؤں کے قریب سیتاپور سے لکھنؤ جارہی پسنجر ٹرین کی زد میں آنے سے ایک نامعلوم نوجوان کی موت ہوگئی۔ حادثہ کی جانکاری گاؤں والوں نے اٹونجہ پولیس کو دی۔ اٹونجہ پولیس نے لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ نوجوان کی شناخت نہیں ہوسکی ہے۔

ضلع کے ہر اسمبلی حلقوں میں سماج وادی پارٹی کی جانب سے پی ڈی اے پنچایت کا انعقاد

عوام کو سماجی انصاف، ریزرویشن، بے روزگاری، مہنگائی، ذات پر مبنی مردم شماری اور مقامی مسائل کے بارے میں آگاہ کر کے پی ڈی اے سوسائٹی کو متحد کرنے کی کوشش

لکھنؤ (ایجنسی): سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو کی ہدایات پر 26 دسمبر 2024 سے 25 جنوری 2025 تک ضلع کے ہر اسمبلی حلقوں میں سیکٹر وار PDA چرچہ پروگرام کے ذریعے آئین کو بچانے اور پھیلانے کے لیے بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے خیالات کو عوام تک پہنچایا جائے۔ اس مباحثے کے پروگرام میں پارٹی کے تمام عوامی نمائندے، تنظیم کے تمام عہدیداران اور فرنٹل تنظیموں کے عہدیداران بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ وہ ووٹروں کو سماجی انصاف، ریزرویشن، بے روزگاری، مہنگائی، ذات پات کی مردم شماری اور مقامی مسائل کے بارے میں آگاہ کر کے اور پی ڈی اے سوسائٹی کو ان کے حقوق اور شرکت سے آگاہ کر کے انہیں متحد کرنے کی کوشش کریں گے۔ سماج وادی لوہیا واہنی کے ضلع صدر کشن یادو اور ملائم سنگھ یوتھ بریگیڈ کے ضلع صدر نریندر پال کے ساتھ مل کر اسمبلی حلقہ کے بھدامائی اور چٹ بھون میں منعقدہ پی ڈی اے پروگرام میں ایس پی ضلع صدر پردیپ شاکیا ببلو اور جیتندر ڈوہرے ایم پی اٹاوہ مہمان خصوصی تھے۔ اٹاوہ۔ جیتندر ڈوہرا ایم پی اٹاوہ نے پروگرام میں موجود لوگوں کو ان کے حقوق کے بارے میں جانکاری دی۔ پروگرام میں بنیادی طور پر ایس پی ضلع نائب صدر اتم سنگھ پرجاپتی، پنکی یادو، راجندر سنگھ پال، سیکٹر انچارج، رشو چودھری، گولو پال، ہرتھک، انکور یادو، انوج یادو اور تمام بوتھ انچارج موجود تھے۔ پردیپ شاکیا ببلو، ضلع صدر اور جنرل سکریٹری ویر بھان سنگھ بھدوریا کے حکم کے مطابق پی ڈی اے کی میٹنگ 199 اسمبلی جسونت نگر کے سیکٹر دھربار کے گاؤں کرسینا میں منعقد ہوئی جس میں ضلع نائب صدر انل پرتاپ یادو، بلاک صدر راموبر سنگھ یادو نے شرکت کی۔ سیکٹر انچارج ویرپال عرف کھنہ، سیکٹر انچارج پنکی یادو اور بوتھ صدر وغیرہ سبھی موجود تھے۔

رائے بریلی اسمبلی حلقہ کے کوڑراس میں پی ڈی اے جن پنچایت کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر یوگیشور پٹیل، آر پی یادو، حسین احمد، نیلیش یادو، آشوتوش کمار سمیت کئی لوگ موجود تھے۔ ہرچند پور اسمبلی حلقہ کے کھیرون سیکٹر میں پی ڈی اے جن پنچایت کا انعقاد کیا گیا، ضلع صدر اندرا اور ویریندر یادو، علاقائی ایم ایل اے راہل لودھی، ایم ایل اے بچھروا۔ شری شیام سندر بھارتی کی موجودگی میں ہوا۔ اس موقع پر اسمبلی اسپیکر راکیش یادو، سیکٹر انچارج ظفر احمد سمیت سینکڑوں لوگ موجود تھے۔ ہرچند پور اسمبلی حلقہ کے آدھی سیکٹر میں پی ڈی اے پنچایت منعقد ہوئی اور سیکٹر انچارج نیرج کمار اور دنیش پنٹو کی قیادت میں بہت سے لوگ موجود تھے۔ سیلون اسمبلی حلقہ کے ڈیہ سیکٹر میں پی ڈی اے جن پنچایت میں ونو یادو، انڈ آدرش، پوتن سنگھ، رام کشور پجاری سمیت کئی لوگ موجود تھے اور بی جے پی حکومت کی غلط پالیسیوں اور ناکامیوں پر تبادلہ خیال کیا۔ بچھروا اسمبلی حلقہ کے اجاؤلی سیکٹر میں ایم ایل اے شری شیام سندر بھارتی کی قیادت میں پی ڈی اے کا عوامی مباحثہ ہوا، اس موقع پر زون انچارج باسودیو یادو، برجیندر چودھری، شکیل منصوری اور بہت سے لوگ موجود تھے۔ اونچہار اسمبلی حلقہ کے انچہار سیکٹر میں سیکٹر انچارج شری ارشد سلطان کی قیادت میں پی ڈی اے کا عوامی مباحثہ ہوا، اس موقع پر دیوناتھ پال، نریندر یادو، مہیش یادو، ہریش چندر سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

شاہجہاں پور میں پی ڈی اے کے مباحثہ پروگرام کے تحت سٹی اسمبلی حلقہ کے پہلے زون کے سیکٹر نمبر 3 بھوالکھیڑا میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ موضع میں محمد آباد گوہانہ اسمبلی کے خرہاٹ سیکٹر کے کساری میں رامچن رام کے دروازے پر اسمبلی اسپیکر امان احمد کی صدارت میں پی ڈی اے کا مباحثہ پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع نائب صدر مٹھو راج بھر نائب صدر سدانند یادو بلاک صدر جئے ہند یادو سیکٹر کے صدر وجے نارائن یادو اشوک یادو ڈاکٹر رام فرسریندر رام ہمانشو کمار پردیشی رام نتن کمار سچن لالو پرمود کمار رام باس کمار منیشا دیوی کرن دیوی انجو دیوی اندراوتی۔ دیوی سریتا موجود تھیں۔

پریاگ راج میں، سماج وادی پارٹی کے میٹروپولیٹن صدر سید افتخار حسین اور ایڈوکیٹ رویندر یادو، میٹروپولیٹن جنرل سکریٹری سماج وادی پارٹی، پریاگ راج کی قیادت میں، میٹروپولیٹن اسمبلیوں میں پی ڈی اے 'چوپال' کا انعقاد کیا گیا۔ PDA پنچایت پروگرام کا انعقاد سماج وادی پارٹی کے ضلع صدر ادریس خان کی صدارت میں ہمیر پور کے کرارا ڈیولپمنٹ بلاک کے پٹارا گاؤں میں کیا گیا۔ پشپیندر یادو، چیئرمین کوآپریٹو بینک، سابق قانون ساز اسمبلی امیدوار رام پرکاش پرجاپتی، شیوشرن یادو، سابق بلاک چیف نمائندے، قانون ساز اسمبلی کے صدر ایس پی ارون یادو، مایارام سابق چیئرمین، اوم پرکاش سونکر، سریندر سنگھ راجپوت، ضلع جنرل سکریٹری سماج وادی پارٹی وغیرہ موجود تھے۔ اس موقع پر گیا پرساد انورگی، شیوشنکر یادو، سندیپ یادو، رئیش احمد وغیرہ جیسے سینکڑوں لوگ موجود تھے۔ اس کے بعد پٹارا گاؤں میں غنڈوں کے ہاتھوں قتل ہوا، جس میں سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو کی طرف سے ایک لاکھ روپے کا چیک بھیجا گیا، جسے سماج وادی پارٹی کے رہنماؤں نے متاثرہ خاندان کو سونپا۔ اس موقع پر پنچایت رکن پشپیندر یادو، ضلع جنرل سکریٹری سریندر راجپوت، رام پرکاش پرجاپتی نارائن داس اکیلے اوم پرکاش سونکر وارثی ریاستی سکریٹری ارون یادو، سابق بلاک سربراہ شیوشرن یادو رضوان بھائی، ملائم سنگھ لودھی مایارام سابق چیئرمین نیلم یادو مہیلا مورچہ ضلع راجپوت بھی موجود تھے۔ صدر چندراوتی ورما، مایا والمک، اشوک پردھان یادو، راگھویندر یادو، وید پرکاش ورما، گیا پرساد انورگی۔ معصوم عاشق شیوشرن یادو ضلع صدر ایڈوکیٹ ایسوسی ایشن کندن پرجاپتی، پپو سونکر انشو سونکر گوکل راجپوت قانون ساز اسمبلی اسپیکر رتھ سمیت سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

میرٹھ میں ہستینا پور اسمبلی کی میونسپلٹی موانا میں ارشد خان کی قیادت میں سماج وادی PDA پنچایت مباحثہ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان خصوصی کشور والمیکی پروگرام کی صدارت ایس پی ضلع صدر وپن چودھری نے کی۔ جس کی نظامت ایس پی رہنما جنید قریشی نے کی۔ اس موقع پر یوتھ بریگیڈ کے ضلع صدر منیر خان دھرمیندر یادو سونو یادو وکاش یادو انکور یادو سندر یادو بابا جی سندیپ جاٹا و اللہ دیا فیم احمد محمد سمیر وغیرہ موجود تھے۔ مؤ میں مدھوبن اسمبلی کے کشواہا نصیر پور میں منعقد پی ڈی اے جن چوپال میں ضلع صدر شری دودھناتھ یادو، ریاستی سکریٹری گڈو چودھری شیلیش یادو، چندرکانت موریہ پریم چندراج بھر سمیت لیڈران موجود تھے۔ PDA پنچایت پروگرام کا آغاز پریاگ راج میں سیکٹر الہ پور گاؤں سید پور رسید پور میں ہوا۔ پروگرام کی صدارت شمشیر بکھیل نے کی۔ پروگرام کی نظامت سماج وادی پارٹی کے علاپور سیکٹر کے صدر سوریا دیو یادو نے کی۔ پروگرام کے مہمان خصوصی ملائم سنگھ یوتھ بریگیڈ کے قومی سکریٹری پردیومن یادو، ہری رام راجندر یادو ہری شنکر پرجاپتی منوج گوڑ سونو، رویندر رمیش شمشیر بھاگیرتھی ہری رام شمبھو مہندر آکاش گوتم رام مورت ارجن راجندر سونو شیخاوت ستیم گورآکاش گورو احمد احمد شاہین احمد راجیندر سنگھ اور دیگر شامل تھے۔ لال پرجاپتی وغیرہ موجود تھے۔ اس موقع پر تمام گاؤں والوں نے بھارتی آئین پر حلف اٹھایا اور عزم کیا کہ وہ ملک سے بھارتیہ جنتا پارٹی کا خاتمہ کریں گے۔

ایس پی میٹروپولیٹن صدر حاجی فضل محمود کی صدارت میں منعقدہ سیمینار میں کانپور پی ڈی اے کی بحث شروع ہوئی جس میں سرکردہ قائدین اور فرنٹل صدور، اسمبلی صدور، زونل انچارجز، اساتذہ، وکلاء، تاجر، کچی آبادیوں کے سربراہان شامل تھے۔ میٹروپولیٹن کے سینئر نائب صدر شیلندر یادو منٹو نے اس آپریشن کو میٹروپولیٹن کے صدر حاجی فضل محمود، ریاستی سکریٹری کے کے شکلا، قومی سکریٹری عتیندر یادو، فکرے عالم انصاری نند لال جیسوال دیپک کھوٹے شاداب عالم انوپ یادو رجت مشرا کلدیپ یادو محمد جمالدین رامیش سنگھ نے کیا۔ قادری شیشناتھ یادو امیت چورسیا آکاش یادو کلونت سنگھ وغیرہ موجود تھے۔